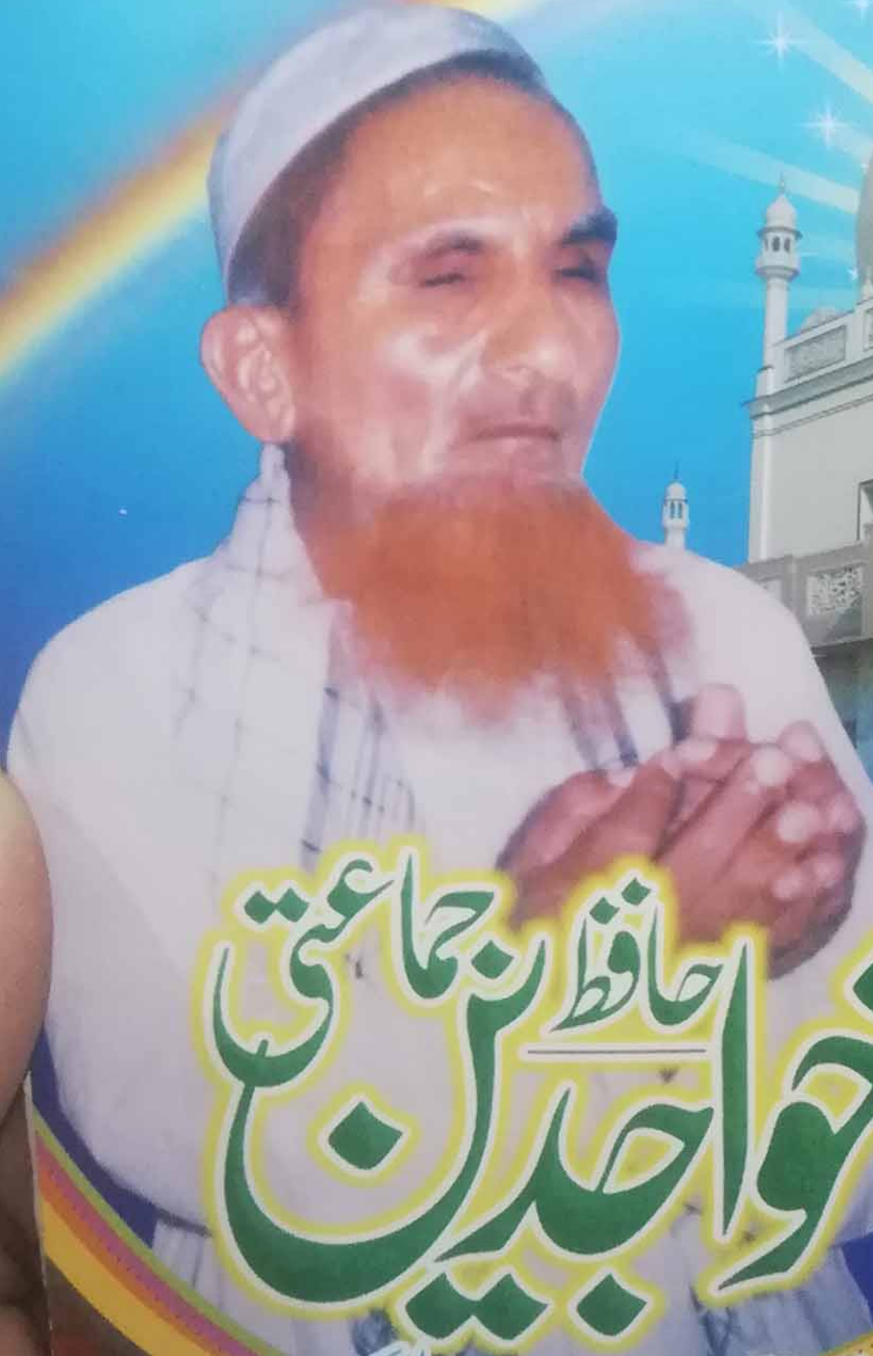
فیضانِ امیر ملت جاری رہے گا

دربار عالیہ
علی پور سیداں شریف



دیوانۂ امیر ملت
حافظ خواجہ دین جماعتی

بانی و مہتمم

جامعہ جماعتیہ حیات القرآن پاپڑ منڈی شاہ عالم گیٹ لاہور
وجامعہ اسلامیہ امیر ملت شاہدرہ ٹاؤن لاہور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نگاہ موت پہ رکھتا ہے مرد دانش مند
حیات ہے شب تاریک میں شرر کی نمود





بانی و مہتمم



جامعہ جماعتیہ حیات القرآن (رجسٹرڈ) پاپڑ منڈی شاہ عالم گیٹ لاہور
و جامعہ اسلامیہ امیر ملت (رجسٹرڈ) شاہدرہ ٹاؤن لاہور

بفیضانِ نظر

امیر ملت حضور پیر سید جماعت علی شاہ صاحب

محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

گوہر ملت حضور پیر سید انور حسین شاہ صاحب

جماعتی رحمۃ اللہ علیہ

حضور قبلہ آپا جی اماں جی صوفیا صاحبہ

علی پور سیداں شریف

مہر الملت حضور قبلہ پیر سید منور حسین شاہ صاحب

جماعتی مرکزی سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف

و جملہ شہزادگان، صاحبزادگان

آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف

حیات وخدمات

امیر ملت الحاج الحافظ القاری پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امیر ملت۔ جن کی وجہ سے برصغیر پاک وہند میں کفر وظلم کا دور دورہ ختم ہوا اور ہندو والے آپ کو سنوسی ہند کہنے لگے۔

حضرت امیر ملت جو نام کے حوالے سے اکیلے ہی علی کی جماعت تھے۔

حضرت امیر ملت جو مادرزاد ولی اللہ تھے اور اپنے والد صاحب سے گھوڑا دوا کر ایک عالم دین کی جان بچائی۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے کم سنی میں قرآن پاک حفظ کیا اور سید نا عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ یعنی اپنے والد صاحب کے کہنے پر شبینہ میں پہلی رکعت میں 25 پارے اور دوسری رکعت میں 5 پارے سنائے۔

حضرت امیر ملت جو مفکر اور محدث بھی تھے۔ فرمایا مجھے دس ہزار حدیثیں زبانی یاد ہیں جس کا دل چاہے میرا امتحان لے لے۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے 72 مرتبہ اللہ کے گھر اور رسول ﷺ کے در کی حاضری دی یعنی حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔

حضرت امیر ملت جن کو مرشد نے اپنے ہاں پہلی ہی حاضری پر اپنی دستار پہنادی اور کہا کہ پتہ نہیں چلتا کہ شاہ صاحب کا مقام کتنا بلند ہیں۔ سارے ہندوستان میں ان کے مرید ہوں گے۔

حضرت امیر ملت جن کے در سے کبھی کوئی سائل خالی ہاتھ نہ لوٹا بلکہ ان کے کُرتا میں جیب نہ ہوتی تھی جو کچھ ہوتا سنت نبوی ﷺ کی پیروی میں لوگوں میں تقسیم

فرمادیتے ساری زندگی آپؒ پر زکوٰۃ فرض نہیں ترکہ میں نقد صرف دو روپے چھوڑے۔

حضرت امیر ملت جن کا دستر خوان حضرت امام حسنؓ کے دستر خوان کا آئینہ دار تھا جو آج بھی ویسے ہی چل رہا ہے۔

حضرت امیر ملت جن کے مرید افغانستان کی آخری حد سے راس کماری اور کشمیر سے مدراس اور برما سے ایران تک پھیلے ہوئے ہیں۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1901ء میں انجمن خدام الصوفیا کی بنیاد رکھی اور پورے برصغیر میں اس کی شاخیں قائم کیں، ہزاروں مرید صوفی کے درجے پر فائز ہوئے اور ماہنامہ "انوار الصوفیا" جاری کیا

حضرت امیر ملت جو توکل کا اوج مینارہ تھے اور جو سفر و حضر میں کبھی بھی اپنے خادم کے ہاتھ کے پکے ہوئے کھانے کے علاوہ کسی کے ہاتھ کا پکا کھانا نہیں کھاتے تھے۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے سلطنت عثمانیہ کے سلطان المعظم غازی عبدالحمید کی اپیل پر مدینہ منورہ تک ریلوے لائن بچھانے کیلئے 6 لاکھ روپے عطا کیے۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کیلئے 3 لاکھ روپے عطا فرمائے اس کے علاوہ کئی لاکھ اس شرط پر دیئے کہ یونیورسٹی کا ہر طالب علم نمازی ہوگا اور دینیات کی تعلیم لازمی ہوگی۔ صرف 1911ء میں لاکھوں روپے دیئے جنکی رسیدات موجود ہیں

حضرت امیر ملت جنہوں نے دنیا بھر میں سینکڑوں مساجد تعمیر کروائیں۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے ذکر اور قرآن و حدیث کیلئے مساجد کے ساتھ مدارس بنائے 45 ملک میں بیرون ممالک ٹوٹل 450 مدارس بنوائے اور 1914 میں

- علی پور سیداں شریف میں مسجد نور اپنی گرہ خاص سے بنوائی ساری مسجد میں سنگ مرمر دوراز ے اور کھڑکیوں کیلئے آبنوس اور صندل کی لکڑی استعمال کی گئی۔ مسجد میں ایک شہتیر مچھلی کے کانٹے کا ہے جو قابل دید ہے

حضرت امیر ملت جن کا شعار خدمت خلق تھا مسافروں کے ٹھہرنے کیلئے کئی سرائیں، پانی کے کنوئیں تعمیر کروائے بلکہ برصغیر کے بڑے بڑے شہروں میں جماعت منزلیں بنوائیں اور مدینہ منورہ میں بھی جماعت منزل اور سیالکوٹ میں محلہ واٹرورکس اور سید پور روڈ پر مہر صاحب کا کھوہ مشہور ہے۔ حضرت امیر ملت خدمت خلق اللہ اور اس کے رسول کی خوشنودی کیلئے رتے اسی لیے تو آخری لمحات میں اپنے پوتے جو ہر ملت پیر سید اختر حسین شاہ کے کہنے پر وصیت فرمائی، فرمایا اختر پیر میرا ایمان ہے خدمت خلق سے بڑھ کر کوئی عبادت نہیں، اس پر عمل کرتے رہنا، دنیاو آخرت کی کوئی پرواہ نہیں رہے گی۔

حضرت امیر ملت جس نے تحریک خلافت کیلئے لاکھوں روپے دیئے، مولانا محمد علی جوہر، مولانا شوکت علی جوہر، مولانا ظفر علی خان، اور مولانا ابراہیم سیالکوٹی تحریک خلافت کے ہر جلسے کی صدارت امیر ملت سے کرواتے رہے اور آپ کے کمالات کے دلی طور پر معترف تھے۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے دکن حیدر آباد جلسہ کی صدارت اور 30000 روپے خلافت فنڈ میں دیئے۔ ہر شہر کالی کھٹ، تلچری (مالا بار) تربوز (نیل گڑھی) کوہ مطور (مدراس) کورگ میسور، راولپنڈی، نوشہرہ، پشاور اور بنگلور، بمبئی، کوہاٹ، گوجرہ اور لائل پور (فیصل آباد) کے جلسوں کی صدارت کی مولانا شوکت علی جوہر نے مجمع کو فیصل آباد جلسہ میں دعوت دی کہ کون ہے جو راہ حق

میں جان دے ہزاروں میں حضرت امیر ملت اکیلے ہی تھے جنہوں نے کلمہ طیبہ پڑھ کر فرمایا کہ خدمت اسلام اور خدمت خلافت کیلئے میری جان حاضر ہے۔ جس پر آپ کو سنوسی ہند کا خطاب دیا گیا۔ آپ کے صدارتی خطاب کی 25000 کاپیاں تقسیم کی گئی۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1935ء میں شدھی کی تحریک کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، آگرہ میں ایک تبلیغی مرکز قائم کر کے لاکھوں مسلمانوں کا ایمان بچایا

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1930 میں شادرا ایکٹ بنفس نفیس توڑا

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1935 میں مسجد شہید گنج (لاہور) کی بحالی کیلئے پانچ لاکھ روپے اور مسلمانوں کے جلوس کی قیادت ہاتھ میں ننگی تلوار لے کر مسجد کو بازیاب کروایا، مسلمانان عالم نے متفقہ طور پر راولپنڈی میں آپ کو امیر ملت کا خطاب دیا۔

حضرت امیر ملت جن کے قدموں میں علامہ اقبال بیٹھنا اپنی سعادت سمجھتے تھے۔ جس کا ثبوت انجمن حمایت اسلام کا جلسہ ہے جو موچی دروازہ باغ میں حضرت امیر ملت کی صدارت میں ہوا۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے گورنر مدینہ کی سنت نبوی ﷺ کی خلاف ورزی پر سر عام سرزنش فرمائی اور بارہا نظام دکن کی بھی اسی وجہ سے سرزنش فرمائی۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے افغانستان کے بادشاہ نادر شاہ کو حکم فرمایا کہ اپنے فوجیوں کو کہو کہ مسجد میں جوتے اتار کر نماز پڑھا کریں۔ کیونکہ یہ سنت کے منافی ہے۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے برصغیر کے مشائخ عظام کی مجلس میں سنت کے خلاف گفتگو کرنے پر وائسرائے ہند کو ایسی ڈانٹ پلائی کہ وہ دم بخود رہ گیا۔

حضرت امیر ملت ہر وہ قدم اٹھاتے جو برصغیر کے مسلمانوں کی فلاح کا ضامن ہوتا۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے مفتی اعظم آگرہ سید دیدار علی شاہ جو کہ مسجد وزیر خان کے خطیب اعظم تھے کی مشاورت سے دارالعلوم حزب الاحناف لاہور قائم کرنے میں معاونت کی اور مریدین کو تعاون کو حکم دیا دوسرے شہروں میں بھی حزب الاحناف کی شاخیں قائم کی اور سید ابوالبرکات سید احمد شاہ قادری اور سید ابوالحسنات کی سرپرستی اور سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ سے خوب معاونت فرمائی۔

حضرت امیر ملت جنہوں نے اکیلے ہی ممبئی میں روزانہ شبینہ مبارک میں اکیلے قرآن سنا سنا کر سات دنوں میں حکومت برطانیہ کو قانون واپس لینے پر مجبور کر دیا جس کے ذریعے قرآن مجید کو مسلمانوں سے چھیننے کا حکم تھا کہ مسلمان اس کی تعلیمات سے دور ہو جائیں۔ فرمایا میں اکیلا ہی علی کی جماعت ہوں اس پر حکومت برطانیہ کو وہ بل واپس لینا پڑا۔

حضرت امیر ملت جو مجلس احرار اسلام اور انجمن نعمانیہ ہند کے اکابرین کی مالی اعانت اور سرپرستی فرماتے۔ مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ اکثر جلسوں میں امیر ملت کی خدمات کا ذکر کر کے اعتراف کرتے تھے 10 مارچ 1921ء کے روزنامہ زمیندار نے بھی شائع کیا کہ آپ پیر جماعت علی شاہ محدث علی پوری ہی امیر ملت ہیں

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1921ء میں سادرا ایکٹ کو مسلمانوں پر لاگو نہ کرنے کا مطالبہ کیا جو مان لیا گیا

حضرت امیر ملت جن کا خطبہ سننے پر بنگور میں تعینات لارڈ کرنل اور بیگم

اسکوپ مشرف با اسلام ہوئے اور کئی ہندو، سکھ اور پارسی بھی آپ کے دست حق پرست پر مسلمان ہوئے

ردِّ قادیانیت

حضرت امیر ملت جنہوں نے مرزا قادیانی جھوٹے نبی کی تکذیب اور اس کی سرکوبی کا بیڑا اٹھایا اور یہ کام کرنے والے علماء وصلحا کی قیادت فرمائی

حضرت امیر ملت جن کے خوف سے مرزا قادیانی کو تمام عمر سیالکوٹ آنے کی ہمت نہ ہوئی

حضرت امیر ملت جنہوں نے 22 مئی 1908 کو بادشاہی مسجد میں خطاب فرمایا کہ میری عادت پیشگوئی کی نہیں لیکن اللہ تعالیٰ میرے منہ سے نکلے الفاظ پورے فرماتا ہے آپ نے فرمایا کہ آج مرزا قادیانی کا خاص حواری عبدالکریم مرگیا آج میں کہہ رہا ہوں کی عنقریب مرزا قادیانی ذلت اور رسوائی کی موت مرے گا جو تم خود اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا

حضرت امیر ملت جنہوں نے 25-26 مئی 1908ء کو خواجہ کمال دین کے گھر کے سامنے لاہور میں جہاں مرزا ٹھہرا کرتا تھا خطاب فرمایا میں مرزا قادیانی کو 24 گھنٹے دیتا ہوں وہ میرے ساتھ مباہلہ کر لے۔ سن لو اللہ تعالیٰ آئندہ چوبیس گھنٹوں میں اپنے نبی پاک ﷺ کے صدقے ہمیں اس جھوٹے نبی سے نجات عطا فرمائے گا۔ 26 مئی 1908ء کو مرزا قادیانی ہیضے کی مرض میں مبتلا ہوا اس منہ سے نجاست نکلتی رہی اور وہ کتے کی موت جہنم رسید ہوا



حافظ صاحب کے خطاب کا منظر

اولیاء کا ھے فیضان پاکستان پاکستان

مسلم لیگ کی سرپرستی کرتے رہے اور تمام
حضرت امیر ملت 1906ء سے
مسلمانوں اولیاء وصوفیا اور اپنے مریدوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کی ترغیب
دیتے رہے

روزنامہ نوائے
حضرت امیر ملت جن کے بارے میں 14 اپریل 1907ء
وقت میں چھپا (تحریک پاکستان کا نڈر مجاہد) مقالہ نگار نے لکھا کے امیر ملت پیر سید
جماعت علی شاہ نے مسلمانوں کے خلاف چلنے والی ہر تحریک اور سازش کا جان کی
پرواہ نہ کرتے ہوئے مردانہ وار مقابلہ کیا انجمن خدام الصوفیا اور انجمن اسلامیہ آپ
ہی کے لگائے ہوئے پودے ہیں

حضرت امیر ملت جنہوں نے 1906ء میں قائداعظم سے فرمایا کہ قوم نے
مجھے امیر ملت مقرر کیا ہے اور پاکستان کیلیئے جو کوشش آپ کر رہے ہیں وہ میرا کام تھا
۔ میں تو سو سال کا ضعیف وناتواں ہوں یہ بوجھ آپ آپڑا ہے۔ میں آپ کی مدد کرنا
فرض تصور کرتا ہوں میرے تمام متوسلین آپ کے مددگار ہیں آپ مطمئن رہیں

حضرت امیر ملت جنہوں نے 22 اپریل 1938ء میں کوہاٹ، پشاور،
راولپنڈی کا مسلم لیگ کے حق میں طوفانی دورہ کیا کوہاٹ میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی۔
اور دفتر کا افتتاح کیا اور فرمایا مسلمانوں آپس میں متفق ہو کر اسلامی جھنڈے تلے
آجاؤ



حافظ صاحب کے خطاب کا منظر

حضرت امیر ملت جنہوں نے 23 مارچ 1940ء کو قرارداد پاکستان پاس ہونے پر قائداعظم اور مسلم لیگ کی حمایت میں کھل کر ساتھ دیا اور اپنے مریدوں کو یہاں تک کہہ دیا کہ جس مرید نے تحریک پاکستان میں کسی نہ کسی طرح حصہ نہ لیا میں اس کی نماز جنازہ نہیں پڑھاؤں گا

حضرت امیر ملت جنہوں نے پورے پنجاب میں خود اور اپنے بڑے صاحبزادے سراج ملت پیر محمد حسین شاہ کی قیادت میں علامہ حکیم محمد یعقوب سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ اور سینکڑوں مریدین کے ساتھ 1946ء کے ریفرنڈیم میں صوبہ سرحد میں گراں قدر کوششیں کی اور کامیابی نے امیر ملت کے قدم چومے

حضرت امیر ملت جنہوں نے اعلان کیا اس وقت تم لوگ مسلم لیگ کے لئے اپنے خزانوں کے منہ کھول دو اور قائداعظم محمد علی جناح کی پوری تائید کرو یہ جہاد کا وقت ہے

حضرت امیر ملت 26 جولائی 1943ء مزنگ لاہور میں حضرت امیر ملت کو قائداعظم پر قاتلانہ حملے کی خبر ہوئی اور صدر آل انڈیا مسلم لیگ وصدر اتحاد بین المسلمین حیدرآباد دکن اور اپنے پوتے جوہر ملت پیر سید اختر حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے مرید خاص ریٹائرڈ DSP بنگلور بخشی مصطفیٰ علی خاں کے ساتھ ہمدردانہ خط اور قرآن مجید، جائے نماز، تسبیح، ایک شال اور ایک بوتل آب زم زم قائداعظم کو ارسال فرمائی جو مالا بار اسٹیٹ کے ہسپتال میں ڈاکٹروں کی طرف سے قائداعظم سے ملاقات کی اجازت نہ ملنے پر محترمہ فاطمہ جناح نے امیر ملت کا خط اور تحائف وصول کیے

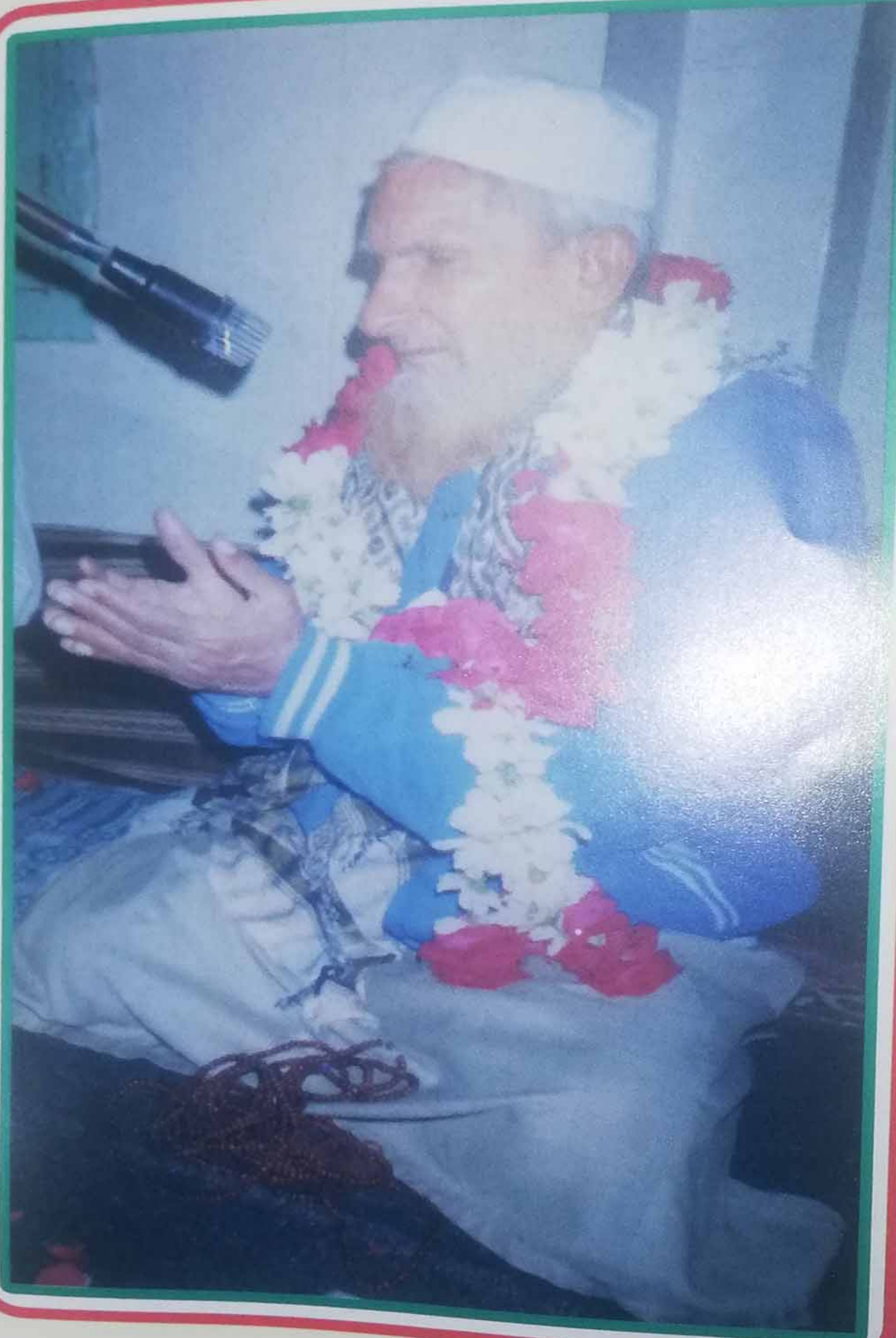
حضرت امیر ملت جن کو 11 اگست 1943ء میں خط اور تحائف کا جواب قائداعظم نے لکھا



حافظ صاحب کے خطاب کا منظر

ڈیئر پیر جماعت علی صاحب السلام علیکم جب آپ جیسے بزرگوں کی دعا میرے ساتھ شامل حال ہے تو میں اپنے مقصد میں ابھی سے کامیاب ہوں اور آپ سے وعدہ کرتوں کہ میری راہ میں کتنی ہی تکلیفیں کیوں نہ آئیں میں اپنے مقصد سے کبھی پیچھے نہ ہٹوں گا۔ آپ نے قرآن اس لئے عنایت فرمایا ہے کہ میں مسلمان ہوں اور مسلمانوں کا لیڈر رہوں جب تک مجھے قرآن شریف اور دین کا علم نہ ہوگا تو لیڈری کیسے کرسکتا ہوں؟ میں وعدہ کرتا ہوں کہ قرآن شریف پڑھوں گا۔ انگریزی ترجمے میں نے منگوا لیے ہیں ایسے عالم کی تلاش میں ہوں جو مجھے انگریزی میں قرآن کی تعلیم دے سکے، جائے نماز آپ نے اس لئے عطا کی ہے کہ جب میں اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانتا تو مخلوق میرا حکم کیوں کر مانے گی۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ نماز پڑھوں گا۔ تسبیح آپ نے اس لئے ارسال کی ہے کہ میں اس پر درود شریف پڑھا کروں۔ جو شخص پیغمبر ﷺ پر اللہ کی رحمت طلب نہیں کرتا اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نہیں ہوتی۔ رحمت کیسے نازل ہو سکتی ہے میں اس کی تعمیل کروں گا۔

حضرت امیر ملت کو جب قائداعظم کا پیغام سنایا گیا تو آپ نے فرمایا بیشک جناح صاحب تو ولی اللہ ہیں انہوں نے میرے دل کی بات جان لی ہے اور میرے روحانی مرید ہیں۔ آج بھی قائداعظم کی طرح مسلم لیگ کے اکابرین آستانہ امیر ملت پر حاضر ہو کر سجادہ نشین صاحب سے دعائیں لیں تو کامیابی ان کے قدم چومے گی۔ انشاءاللہ



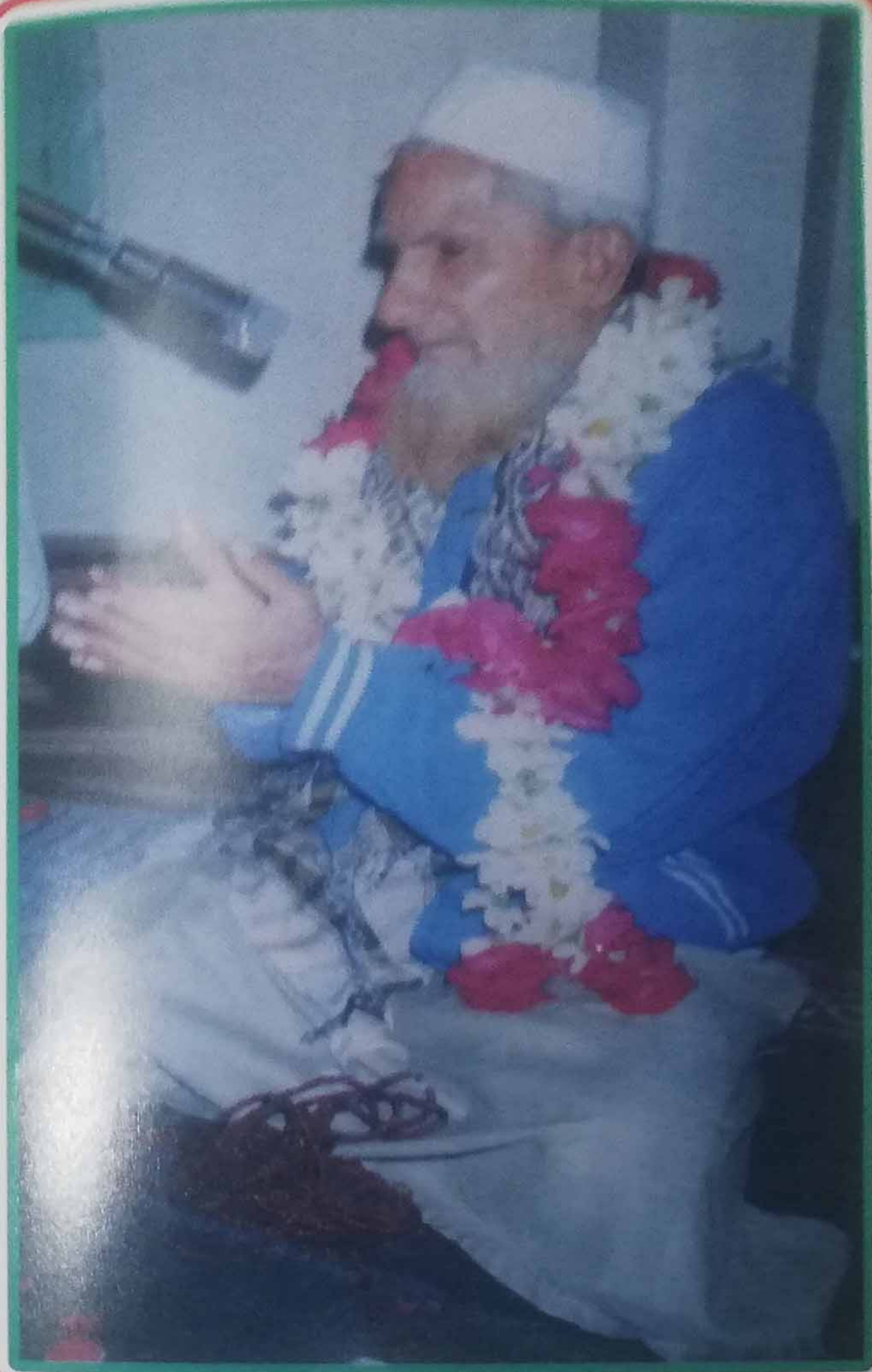
حافظ صاحب دعا فرماتے ہوئے

حضرت امیرملت جن کے پاس 1943ء میں قائد اعظم شملہ کشمیر میں چوہدری غلام عباس مرحوم کے باغ میں حاضر ہوئے۔ امیر ملت نے قائداعظم کے اعزاز میں دعوت دی اور 36 قسم کی ڈشز (کھانے) پکوائے۔ اس موقع پر قائد اعظم نے پاکستان بن جانے کیلئے دعا کروائی۔ امیر ملت نے فرمایا کہ پاکستان بن جائے گا دو جھنڈے عطا کیے۔ ایک اسلام اور ایک کفر کا اور دو لاکھ روپے نقد مسلم لیگ میں فنڈ عطا فرمائے۔ ان جیسی مثالی سخاوت آج بھی کسی جماعت کا پیشوا دکھا نہیں سکتا۔

حضرت امیرملت جن کی پاکستان بن جانے کی بشارت قائد اعظم نے 1945ء میں لاہور میں جلسہ عام فرمایا کہ مجھے یقین واثق ہے کہ پاکستان بن جائیگا کیوں کہ امیر ملت نے فرمایا ہے

حضرت امیرملت جنہوں نے 1938ء میں ہی انجمن خدام الصوفیا کے علی پور سیداں کے جلسہ میں ایسا خطاب فرمایا کے تمام حاضرین نے مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان کیا اور قائد اعظم کیلئے دعا فرمائی۔ 1938ء میں حج بیت اللہ کیلئے جاتے ہوئے کراچی میں شہر کے قاضی کو فرمایا: قاضی صاحب آپ کے سامنے دو جھنڈے ہیں، ایک حق کا دوسرا باطل کا۔ فرماؤ آپ کون سا علم پسند کریں گے۔ مرنا بھی ہو تو باطل کے علم کے نیچے مرنا پسند کرو گے؟ قاضی صاحب نے عرض کیا۔ حضور مسئلہ سمجھ میں آ گیا

حضرت امیرملت جنہوں نے قرارداد پاکستان پاس ہونے پر آل انڈیا سنی کانفرنس بنارس کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا مسلم لیگ ہی ایک عوامی جماعت ہے



حافظ صاحب دعا فرماتے ہوئے

مسلمانوں سب اس میں شامل ہو جاؤ یہ جماعت مسلمانوں کی ہمدرد ہے۔
کانگرس سے یہ توقع رکھنا فضول ہے

حضرت امیر ملت نے قائداعظم کیلئے فرمایا۔ فقیر مع 9 کروڑ اہل اسلام ہند جان و مال سے آپ کے ساتھ ہے اور آپ کی کامیابی پر آپ کو مبارک باد دیتا ہوں آپ کی ترقی و مدارج کیلئے دعا کرتا ہوں

نہایت ادب سے دست بستہ استدعا ہے کہ آج پاکستان بھر کی خانقاہوں کے سجادہ نشینان کو حضرت امیر ملت کے تقلید کرتے ہوئے پاکستان قائم رکھنے کیلئے میدان عمل میں آنا چاہیئے جو بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اولیاء عظام نے پاکستان بنایا ہے۔ حضرت امیر ملت کی شخصیت سے مزید آگاہی کیلئے سیرت امیر ملت کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے

حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی
بانی جامعہ جماعتیہ لاہور







حافظ صاحب کے خطاب کا منظر



حافظ صاحب اپنے بیٹے قاری محمد اقبال جماعتی کے ساتھ

حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی

ازقلم عبدالرشید نقشبندی قادری چیف ایگزیکٹوادارہ عالمی جدید مطالعہ

حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ حضرت قبلہ عالم امیر ملت کا ایک درویش تھا اور ایک سچا عاشق رسول بھی تھا۔ حافظ صاحب اپنے والد گرامی کی رحلت کے بعد جامع مسجد نقشبندیہ، بازار پاپڑ منڈی اندرون شاہ عالمی گیٹ، لاہور میں درس وتدریس امامت وخطابت کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا کہ حافظ صاحب اپنے پیرومرشد حضرت پیر سید انور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا بڑا ادب و احترام کرتے تھے۔ ہر سال سالانہ عرس کی بابرکت تقریب ہوتی تھی اور آستانہ عالیہ علی پور شریف سے صاجزادگان سالانہ عرس کی صدارت فرماتے۔ 4 مئی 2014 کوسالانہ جلسہ دستار فضیلت وسالانہ عرس کی تقریب حضرت صاجزادہ پیر سید منور حسین شاہ صاحب زیب سجادہ آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف کی صدارت میں منعقد ہوئی، پیر عبدالشکور رضوی، مفتی عبدالقیوم خاں صاحب، مولانا علامہ القاری محمد صادق کشمیری ودیگر علماء کرام، مہمانان وممتاز شخصیتیں بھی موجود تھیں۔ حافظ صاحب بوجہ علالت اپنے کمرہ میں موجود رہے۔ حضور قبلہ صاجزادہ پیر سید منور حسین شاہ صاحب نے خطبۂ صدارت ارشاد فرمایا اور طلباء اور اساتذہ اور ادارہ کے منتظمین کی دستار بندی کی اور اسناد طلباء میں تقسیم فرمائیں۔ یہ حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کے زیر اہتمام جامعات کی آخری تقریب تھی، حافظ صاحب کے معمولات کا آخری دن تھا۔ حافظ صاحب نے اپنی زندگی کا آخری مشن پورا کردیا تھا۔ اور شدید طور پر علیل تھے۔



حافظ صاحب اپنے بیٹے قاری محمد اقبال جماعتی کے ساتھ



جامعہ جماعتیہ کے مدرسین کے ہمراہ

پیدائش

حافظ خواجدین نقشبندی جماعتی 1930ء میں موضع وسن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں پیدا ہوئے

حفظ القرآن و تجوید و قرأت

حافظ صاحب نے اپنے استاد محترم حافظ بہادر علی سے جامع مسجد موضع کسانہ سے قرآن پاک حفظ کیا اور تجوید و قرأت کی تعلیم جناب قاری محمد اسماعیل صاحب شاہ عالمی چوک لاہور سے حاصل کی

درس نظامی

حافظ خواجدین جماعتی نے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے درس نظامی کی تعلیم پائی اور پھر لاہور ہی کو اپنا مسکن بنایا جامع مسجد نقشبندیہ: یہ مسجد بازار پاپڑ منڈی لاہور میں واقع ہے۔ مسجد کے نیچے دکانیں ہیں اور سیڑھیاں چڑھ کر اوپر مسجد میں لوگ نماز کیلئے جاتے ہیں۔ حافظ خواجدین صاحب 1957ء میں اپنے والد محترم حافظ راج علی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد یہاں قیام پذیر رہے اور دینی خدمات انجام دیتے رہے۔ گویا آپ نے 57 سال اس مسجد میں امامت و خطابت کی ذمہ داریوں کو انجام دیا۔ یہ مسجد مغلیہ دور میں بنی تھی۔ حافظ صاحب کے آخری ایام میں مسجد کی از سر نو تعمیر مکمل ہوئی۔ فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ فلور پر مشتمل جامع مسجد حافظ خواجدین اپنی تعمیر کے آخری مراحل مین ہے۔

شہزادگان و پیرانِ علی پور شریف

شہزادگان، سجادہ نشینان و پیران علی پور شریف جب بھی لاہور تشریف لائے۔ اس مسجد میں ضرور تشریف لاتے ہیں کیونکہ حضور قبلہ عالم امیر ملت رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی معمول رہا۔ اس مسجد کا نام پہلے جامع مسجد نقشبندیہ تھا، حافظ خواجدین صاحب

کی وجہ سے اب یہ مسجد حافظ خواجدین کے نام سے مشہور ہو رہی ہے۔

قومی و ملی خدمات

حافظ خواجدین اگرچہ آنکھوں سے نابینا تھے لیکن آپ نے ساری زندگی وہ دینی و اصلاحی امور انجام دیئے جو لوگوں کو ہمیشہ یاد رہیں گے۔ حافظ صاحب جب تک زندہ رہے، تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ اور تحریک تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ کے سرگرم کارکن رہے۔ 1970ء میں حافظ صاحب جمعیت علمائے پاکستان کے لاہور میں ضلعی صدر تھے، دارالعلوم جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کے مہتمم تھے اور اس مذکورہ ادارہ سے سینکڑوں طلباء اپنی تعلیم مکمل کر کے ملک میں خدمات دینیہ انجام دے رہے ہیں۔

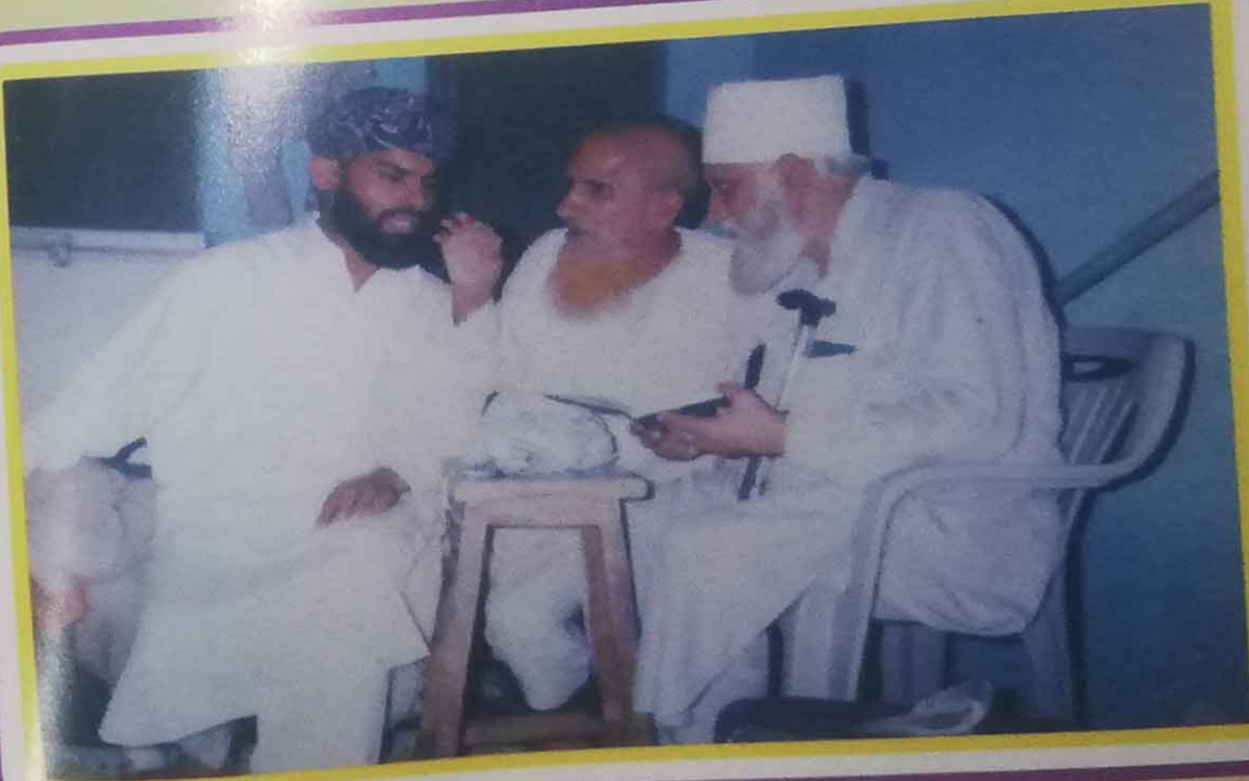
امیر ملت کانفرنس

لاہور میں کئی مرتبہ حافظ صاحب امیر ملت کانفرنس منعقد کر چکے ہیں اور علماء کرام ومشائخ عظام کی خدمات بھی حاصل کرتے تھے۔ صاحبزادگان آستانہ عالیہ علی پور شریف بھی تشریف لاتے تھے۔ پہلی امیر ملت کانفرنس 1962ء میں موچی دروازہ لاہور میں منعقد کروائی گئی جس میں حافظ خواجدین صاحب نے مشائخ وعلماء کرام وسماجی شخصیتوں اور عوام اہلسنت کو مدعو کیا تھا۔

وفات جامعہ جماعتیہ حیات القرآن اور جامعہ اسلامیہ امیر ملت کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت و تقسیم اسناد 4 مئی 2014ء کو انعقاد پذیر ہوا۔ حافظ خواجدین جماعتی اپنی تمام تر ذمہ داریوں سے فراغت پا کر 5 مئی 2014 کو قضائے الٰہی سے رحلت فرما گئے۔ ان للہ وانا الیہ راجعون۔ حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی دار فانی سے عالم بقا کی طرف رخصت ہو گئے۔ آپ نے 83 سال کی عمر پائی۔



حافظ صاحب اپنے پوتے اور قاری محمد زمان [illegible] ہمراہ



حافظ صاحب اپنے بیٹے محمد اقبال جماعتی کو کچھ فرما رہے ہیں چوہدری عبدالرشید صاحب پاس بیٹھے ہیں

استاذ القراء حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

ایک عہد ساز شخصیت

علامہ حافظ محمد صادق قادری رضوی (ایم۔اے۔ایم۔او۔ایل)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے رسولوں اور نبیوں علیہم السلام کو بھیجا، چونکہ حضور ختمی مرتبت نور مجسم شفیع معظم ﷺ پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے دین اسلام کو پسند فرمالیا اور اسے کامل رہنما دین قرار دے کر آئندہ کے لیے دائمی طور پر نبوت کا دروازہ بند فرمادیا اور حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین کا امتیازی خطاب عطا فرمادیا گیا۔ حضور علیہ السلام کے دین کی محافظت اور اس کی ترویج و اشاعت کے لیے اللہ عزوجل نے اپنے نبی مکرم ﷺ کی اُمت میں سے محبوب بندوں کو منتخب فرمالیا۔ اب دین کی اشاعت وترویج وتبلیغ کا فریضہ اللہ نے اُن کے سپرد کیا اس طبقہ کا نام علماء اور اولیاء ہے۔ ایسے ہی چنے ہوئے، برگزیدہ بندگانِ خدا وغلامانِ سید الوریٰ میں سے ایک یکتائے روزگار شخصیت علامہ حافظ خواجدین جماعتی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

وہ ظاہر و باطن کی ایسی دلاویز خصوصیات سے آراستہ تھے کہ خال ہی کوئی اسی خوبیوں سے نوازا جاتا ہے، وہ انتہائی خاموشی کے ساتھ اُمت کی گراں قدر خدمات میں مگن رہتے اور اُن کا فیض چار سو پھیل رہا ہوتا۔ حقیقت میں یہ اُن حضرات القدس میں سے تھے کہ جن کے وجود کی ٹھنڈک ہم جیسے ناتوانوں کے لیے اس فتنے بھرے دور میں ڈھارس کا سبب بنا کرتی ہے، جن کا تصور قحط الرجال کے اس زمانے میں مایوسی کی فضاء کو دور کرتا ہے۔

استاذ القراء حافظ خواجہ دین جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ

ایک عہد ساز شخصیت

علامہ حافظ محمد صادق قادری رضوی (ایم۔اے۔ایم۔او۔ایل)

اللہ تبارک وتعالیٰ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے اپنے رسولوں اور نبیوں علیہم السلام کو بھیجا، چونکہ حضور ختمی مرتبت نور مجسم شفیع معظم ﷺ پر اللہ تبارک وتعالیٰ نے دین اسلام کو پسند فرمالیا اور اِسے کامل رہنما دین قرار دے کر آئندہ کے لیے دائمی طور پر نبوت کا دروازہ بند فرمادیا اور حضور علیہ السلام کو خاتم النبیین کا امتیازی خطاب عطا فرمادیا گیا۔ حضور علیہ السلام کے دین کی محافظت اور اس کی ترویج و اشاعت کے لیے اللہ عزوجل نے اپنے نبی مکرم ﷺ کی اُمت میں سے محبوب بندوں کو منتخب فرمالیا۔ اب دین کی اشاعت وترویج وتبلیغ کا فریضہ اللہ نے اُن کے سپرد کیا اس طبقہ کا نام علماء اور اولیاء ہے۔ ایسے ہی چنے ہوئے، برگزیدہ بندگانِ خدا وغلامانِ سید الوریٰ میں سے ایک یکتائے روزگار شخصیت علامہ حافظ خواجہ دین جماعتی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔

وہ ظاہر و باطن کی ایسی دلاویز خصوصیات سے آراستہ تھے کہ خال ہی کوئی اس خوبیوں سے نوازا جاتا ہے، وہ انتہائی خاموشی کے ساتھ اُمت کی گراں قدر خدمات میں مگن رہتے اور اُن کا فیض چارسو پھیل رہا ہوتا۔ حقیقت میں یہ اُن حضرات القدس میں سے تھے کہ جن کے وجود کی ٹھنڈک ہم جیسے ناتوانوں کے لیے اس فتنے بھرے دور میں ڈھارس کا سبب بنا کرتی ہے، جن کا تصور قحط الرجال کے اِس زمانے میں مایوسی کی فضاء کو دور کرتا ہے۔

پیدائش

یہ مردِ درویش (جن کی پیدائش پر عالم ملکوت میں بھی ایک شور بپا ہوگا حضور ﷺ کے قرآن کا خدمت گار اور مبلغ و مدرس آرہا ہے 1930ء کو موضع وسن تحصیل کھاریاں ضلع گجرات (پاکستان) میں پیدا ہوئے۔

تعلیم و تربیت

پیدائشی طور پر نابینا تھے، لیکن اللہ نے دل کی آنکھیں عطا فرمائی تھیں اور نورِ بصیرت سے قلب و روح کو منور فرمایا تھا۔ چونکہ آپ نے ایک علمی و مذہبی گھرانے میں آنکھ کھولی، اِس وجہ سے آپ کے والدِ گرامی حافظ راج علی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو موضع کسانہ گجرات میں اُس وقت کے عظیم با اقبال اُستاذ حافظ بہار علی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حفظ قرآن کی تحصیل کے لیے داخل کروا دیا۔ وہاں بہت مشقت و محنت کے ساتھ قبلہ حافظ صاحب نے جلد ہی قرآن مجید حفظ فرما لیا اُس مشقت بھرے دور کی داستان قبلہ حافظ صاحب اکثر طلباء کو لیکچر دینے کے دوران بیان فرمایا کرتے تھے راقم نے بھی بہت کچھ سنا، آپ فرماتے تھے "بیٹا آپ کو پکا پکایا کھانا ملتا ہے" ہم بالٹی لے کر لوگوں سے، محلّہ داروں سے کھانا مانگ کر لاتے تھے اور تین وقت اُسی رات کے جمع شدہ طعام سے گزارہ کرتے تھے"

حفظِ قرآن مجید کے بعد آپ اپنے والدِ گرامی کے ہاں لاہور تشریف لے آئے اور لاہور کے تعلیمی و تدریسی میدان کے عظیم شاہسوار اور قرأت کے میدان کے ماہرِ فن حضرت قاری محمد اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ سے فنِ قرأت میں مہارت حاصل کی۔ قرأت میں آپ کی مہارت کا یہ عالم تھا کہ جب کوئی اپنے خیال میں "پھنے خان قاری" قرأت کے حوالے سے بات کرتا تو حافظ صاحب تجاہلِ عارفانہ

کے تحت ایسا ایک قرأت کے متعلق سوال فرماتے کہ وہ لاجواب ہی نہ ہوجاتا بلکہ وہ حافظ صاحب کی مہارتِ تامہ اور بصیرتِ علمی کا اعتراف کرتا اور رہنمائی حاصل کرتا راقم الحمدللہ تقریباً 3 سال اسباق کے علاوہ حافظ صاحب کی خدمت میں رہا آپ نے جب کہیں جاتا ہوتا تو پیار سے مجھے اِن الفاظ میں بلاتے۔

''اوئے سیکرٹری! کدھرایں؟ آ چلیئے'' افسوس کہ اس دلربا آواز سے اب لاہور کی فضا محروم ہوگئی۔ فن قرأت کی تحصیل کامل کے بعد حافظ صاحب نے پاکستان کی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور میں استاد علامہ غلام رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ سے درسِ نظامی کی تکمیل فرمائی اور تفسیر القرآن میں تخصص فرمایا گو آپ کی پہچان حافظ خواجدین کے نام سے تھی لیکن آپ علم وفضل کے بحرِ بیکراں تھے۔ کبھی کوئی مسئلہ بیان فرماتے تو اتنے مدلل انداز میں کہ علماء بھی انگشت بدنداں رہ جاتے اور داد دیئے بغیر نہ رہ پاتے تھے نابینائی اپنی جگہ لیکن حافظ صاحب قبلہ جب مسئلہ بیان فرماتے تو کتاب کا صفحہ تک زبانی لکھوا دیتے تھے۔ جہاں تک میرا اندازہ ہے کہ اُنہیں قرآن مجید کے علاوہ ''ہدایہ'' اور ''سیرت امیر ملت'' بھی زبانی یاد تھیں۔

بیعت وخلافت

قبلہ حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے نورِ بصیرت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ اُنہوں نے طریقت میں اپنا ہاتھ اُس خانوادہ کے دستِ حق پرست میں دیا کہ جو شریعت وطریقت میں نہ صرف پاکستان بلکہ پورے برصغیر میں نمایاں مقام رکھتا ہے۔ وہ خانوادہ جو تحریکِ پاکستان میں قدم قدم پر علامہ اقبال اور قائداعظم کی رہنمائی فرماتے رہے ہیں۔ چنانچہ جب قائداعظم تحریکِ پاکستان کے مخالفین کا

نگریسی علماء سے دلبرداشتہ ہوئے تو محدث علی پوری، سنوسئ ہند امیر ملت قائدِ تحریکِ ختم نبوت حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب کے پاس قائد ملت چوہدری غلام عباس کے ہمراہ حاضر ہوئے۔ تو امیر ملت نے اِن الفاظ سے قائداعظم کی ڈھارس بندھائی۔

"مسٹر جناح! اب اگر تم حصول پاکستان کے موقف سے انحراف بھی کرلو تو ہم اب اِس تحریک کو نکتہ انجام تک پہنچائیں گے آپ اِخلاص کے ساتھ کام کریں اہل سنت کا ہر بڑا، بچہ آپ کے شانہ بشانہ ہے۔"

اُس خانوادہ کے عظیم چشم و چراغ حضرت پیر سید انور حسین شاہ جماعتی رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پرست پر بیعت ہوئے اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اپنا سب کچھ اِس خانوادہ کے سپرد کر دیا، حقیقتاً بیعت کے اصل معنی صرف قبلہ حافظ صاحب ہی سمجھتے تھے۔ راقم کے علاوہ سینکڑوں لوگ اور علماء اِس بات کے گواہ ہیں کہ جب کبھی مدرسہ میں طلباء کی خوراک وغیرہ کا مسئلہ پیدا ہوتا قبلہ حافظ صاحب مدرسہ کی لوحِ بنیاد (تختی جس پر پیر صاحب کا اسم گرامی رقم ہے) کے پاس آ کر دُعا فرماتے۔ اللہ چند لمحات میں طلباء کی ضروریات کو پورا فرما دیتا۔ تادم آخر حضرت امیر ملت کے نام سے کانفرنس کرواتے رہے جس میں علماء و مشائخ کی اکثریت شریک ہوئی، اور ہر سال 5 رمضان المبارک کو پیر انور حسین شاہ جماعتی علیہ الرحمۃ کا عرس مبارک کرواتے، جس کی صدارت پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی، پیر سید مظفر حسین شاہ جماعتی، پیر سید منور حسین شاہ صاحب جماعتی موجودہ سجادہ نشین آستانہ عالیہ علی پور شریف فرماتے ہیں۔ قیادت خانوادۂ امیر ملت سے ہی کسی چشم و چراغ کے سر ہوتی قبلہ حافظ صاحب بلا مبالغہ حقیقتاً فنافی الشیخ کے مقام پر فائز تھے۔

علمی خدمات جلیلہ

کوئی اندازہ بھی نہیں کر سکتا کہ آنکھوں کی بینائی سے محروم شخص بھیک کے بغیر گزارہ کرے لیکن آیئے اس مردِ درویش کا حال سنیئے اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے سچ فرمایا تھا۔

☆ نہ پوچھ اِن خرقہ پوشوں کی اِرادت ہو تو دیکھ اِن کو ☆
☆ یدِ بیضا لئے پھرتے ہیں اپنی آستینوں میں ☆

قبلہ حافظ صاحب نے اپنے والدِ گرامی کی مسندِ تبلیغ و ترویج کو سنبھالا اور نقشبندیہ مسجد بوتل بازار اندرون شاہ عالمی گیٹ لاہور (جوکہ اب قبلہ حافظ صاحب کے نام سے منسوب ہے) کو اپنی جائے تبلیغ و ترویج دین بنایا، ساتھ ملحقہ مدرسہ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن شروع کیا۔ تین منزلہ عمارت میں حفظ و تجوید کی کلاسیں لگائی۔ حضرت قبلہ حافظ صاحب کے اخلاص اور حضرت امیر ملت پیر جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کی نگاہ کرم سے چند ہی سالوں میں جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کا شمار لاہور کے ان مدارس میں ہونے لگا جن کے اساتذہ کوالیفائڈ اور نہایت محنتی و شفیق منتظم عشقِ رسول ﷺ سے اور عشقِ و محبت شیخ میں فنا ہے اور حفظ و تجوید قرأت کی تعلیم میں بہترین مدرسہ قرار پایا۔

اِس وقت بھی جیسا تعلیمی ماحول، محنتی اور کوالیفائیڈ اور مخلص اساتذہ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کی میسر ہیں، شاید ہی کسی درسگاہ کو حاصل ہوں۔ جہاں حفظ کے لیے محترالمقام استاذ القراء والعلماء پیکر اخلاص و محسنِ ملت جناب قاری محمد عظمت اللہ نقشبندی، قاری مظہر اقبال، قاری سید مراتب علی شاہ قاری عمر زمان کی خدمات میسر آئیں، وہیں قرأت کی تدریس میں عالم اسلام کے عظیم قاری میدانِ قرأت کے

عظیم شاہسوار جناب قاری کرامت اللہ نقشبندی جیسے مخلص، مدبر اور مشفق استاذ کی خدمات میسر ہیں، یقیناً یہ امیر ملت کی نگاہ فیض کا کمال ہے۔

☆☆ ایسا کہاں سے لاؤں کہ تجھ سا کہوں جسے ☆☆

اس کے علاوہ قبلہ حافظ صاحب نے صاحبزادگانِ علی پور شریف کی نظر عنایت اور مخلص و مربی انتظامیہ بالخصوص جمیع اراکین لائن کلب اور جناب شیخ خوشنود احمد صاحب (صدر لائن کلب) کے تعاون سے سراج پارک شاہدرہ میں جامعہ اسلامیہ امیر ملت کے نام سے ایک مدرسہ تعمیر کروایا۔ تین منزلہ عمارت ملحقہ صحن و باغیچہ جہاں طلباء و طالبات کے لیے علیحدہ علیحدہ بلاکس ہیں۔ اور ہر سال درجنوں حفاظ وقراأور حافظات وقاریات تحصیل علم سے فراغت حاصل کرتی ہیں۔

قومی وملی سیاسی خدمات

حافظ صاحب ایک ہمہ پہلو شخصیت تھے اُن کی دینی خدمات اور تدریسی معاملات کے ساتھ ساتھ قومی وملی اور سیاسی میدان میں بھی ایسی گراں قدر خدمات ہیں جو ناقابل فراموش ہیں۔ اور تاریخ ان کو بھلا نہ پائے گی۔ چنانچہ آپ نے تحریک نظام مصطفیٰ ﷺ اور تحریک تحفظ مقام مصطفیٰ ﷺ میں عملی حصہ لیا اور لاہور کے خوابیدہ لوگوں کے بیداری شعور میں اہم کردار ادا کیا 1970ء میں آپ جمعیت علمائے پاکستان J.U.P لاہور کے صدر منتخب ہوئے اور اہم خدمات سرانجام دیں

تلامذہ

جامعہ جماعتیہ حیات القرآن (پاپڑ منڈی لاہور) اور جامعہ اسلامیہ امیر ملت قبلہ حافظ صاحب کے عظیم کارنامے اور آپ کی یادگار ہیں۔ جہاں سے ہر سال سینکڑوں طلباء زیورِ تعلیم سے آراستہ ہو کر دنیا بھر میں علم کی شمعیں روشن کر رہے ہیں اور خدمتِ قرآن میں مصروف ہیں

حافظ صاحب کی زندگی کا آخری جلسۂ دستار فضیلت

4 مئی کا وہ دن تھا جب قبلہ حافظ محمد خواجدین جماعتی رحمۃ اللہ علیہ نے ملک عدم کیلئے رختِ سفر باندھنا تھا، رفقاء اور علماء سے الوداعی ملاقات بایں طور رکھی کہ جلسہ دستار فضیلت رکھ دیا، جلسہ کی صدارت پیر سید منور حسین شاہ صاحب جماعتی نے فرمائی، مفتی اعظم پاکستان جناب علامہ عبد القیوم ہزاروی، علامہ پیر تبسم بشیر القادری کے ساتھ راقم (محمد صادق رضوی قادری) کا بھی قبلہ حافظ صاحب کے حکم کے مطابق خطاب ہوا۔ لیکن اس تقریب کی وجہ ملال یہ تھی کہ اس میں قبلہ حافظ صاحب علالت کی وجہ سے اندر موجود تھے۔ تقریب کے بعد مفتی عبد القیوم ہزاروی حفظہ اللہ کے ہمراہ راقم بھی قبلہ حافظ صاحب کے ذاتی حجرہ میں گئے، وہ مردِ درویش تین مدارس کا مہتمم، جمعیت علماء پاکستان کا سابق صدر ہزاروں علماء کا شیخ، خالی (ننگی) چارپائی پر لیٹا ہے۔ لیکن اس انداز سے بولنے میں دقت پیش تھی، مفتی صاحب کیلئے کھڑے ہونے کی کوشش کی لیکن سکت نہ پائی۔ دریافت حال احوال کے بعد اٹھنے لگے تو مجھے بلوایا، جب حاضر خدمت ہوا تو فرمایا:

بیٹا آپ نے بڑی محنت کی، اللہ نے آپ پر کرم کیا۔ جامعہ جماعتیہ کی مجھے فکر نہیں لیکن جامعہ اسلامیہ امیر ملت پر دھیان دو، اسے چلاؤ، اقبال کا ساتھ دو۔

یہ وہ آخری کلمات تھے جو حافظ صاحب نے میرے ساتھ گفتگو میں بشکل فرمائے

وفات

اس جلسہ کے اگلے روز 5 مئی کو صبح کے وقت یہ جانکاہ خبر موصول ہوئی کہ حافظ خواجدین صاحب اس دار فانی کو الوداع کہہ گئے۔ داتا دربار میں جنازہ ہوا۔ پیر منور حسین جماعتی مدظلہ العالی نے پڑھایا، شاہدرہ گراونڈ میں دیگر افراد کی آمد پر دوبارہ جنازہ پیر افضال حسین نقشبندی چوراہی (زیب آستانہ عالیہ چورہ شریف) نے پڑھایا اور جامعہ اسلامیہ شاہدرہ کے باغیچے میں آسودہ خاک ہو گے

☆ مر کر بھی نہیں مرتے تجھ جیسے قلندر ☆
☆ تو آج بھی زندہ ہے محمد کے ثناء گر ☆

عاجزی وانکساری دیکھنے والے کو یہ تک محسوس نہ ہوتا تھا کہ یہ ناظم اعلیٰ (پرنسپل) ہے، لباس سادہ وضع قطع اسلاف والی، سر پر نقشبندی سادہ کپڑے والی سفید رنگ کی ٹوپی، پاؤں میں سادہ چپل، یہ تھی شخصیت کبھی ڈینگیں نہ مارتے، بصیرت کا یہ عالم کہ کسی شخص سے ملتے تو مصافحہ کرتے ہیں اپنی زبان سے اس کا تعارف کروادیتے راستے پر چلتے، پھرتے، اٹھتے بیٹھتے حتیٰ کہ متعدد مرتبہ لیٹے ہوئے بھی وظائف و اوراد میں مشغول رہتے

☆ اس شخص میں پنہاں تھیں خوبیاں کیا کیا ☆
☆ ہزار لوگ ملیں گے مگر وہ شخص کہاں ☆

اولاد

قبلہ حافظ صاحب نے شادی نہیں فرمائی تھی، خدمت دین کے جذبے سے

سرشار تھے، تو اس خدشہ کے پیش نظر کہ یہ خدمت دین میں رکاوٹ نہ بنے۔ آپ نے اپنے بھتیجے قاری محمد اقبال کو ہی اپنا بیٹا بنالیا اور ان کو پڑھا لکھا کر شادی کروائی، اپنے ساتھ رکھا اور مدارس کا مکمل انتظام اپنی زندگی میں ہی ان کے سپرد کیا اور وہ باحسن طریق چلا رہے ہے، قاری محمد اقبال جماعتی حفظہ اللہ ایک نہایت محسن شناس، دلنواز اور مخلص انسان ہیں، قرأت کے میدان میں لاثانی ہیں، اور حقیقت میں قبلہ حافظ صاحب کے فیض تربیت سے مزین ہیں اور ان کی مسند تدریس و تعلیم کے صحیح حقدار ہیں، ان کا عجز وانکسار اور اخلاص قبلہ حافظ صاحب کی یاد تازہ کر دیتا ہے۔ صاحبزادہ محمد زبیر جماعتی عظیم دینی درسگاہ جامعہ نظامیہ لاہور میں شعبہ کتابیات کے طالب علم ہیں، صاحبزادی آمنہ اقبال جماعتی جامعہ اسلامیہ امیر ملت سے تحفیظ القرآن سے فراغت کے بعد اب اسی مدرسہ میں شعبہ ناظرہ کی معلمہ ہیں اور صاحبزادہ محمد عثمان جماعتی بھی زیر تعلیم ہیں، اللہ علم نافع عطا فرمائے

اللہ اس گلشن امیر ملت کو سر سبز شاداب رکھے، اور قاری محمد اقبال جماعتی کو قبلہ حافظ صاحب علیہ الرحمۃ کے ان مدارس اور دیگر امور (PROJECTS) کو بحسن وخوبی جاری وساری رکھنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے (آمین)

بجاہ النبی الکریم الامین علیہ الصلوۃ و التسلیم

☆ تیرے علمی کارنامے بخشیں گے تجھ دوام ☆
☆ آب زریں سے لکھے گا کل مورخ تیرا نام ☆
☆ تو نے نسل نو کو بخشا ہے شعورِ فنِ قرآن ☆
☆ ہے تیری ذاتِ گرامی لائقِ صد احترام ☆

خادم درگاہِ امیر ملت، محمد صادق قادری رضوی

باسمہ سبحانہ وتعالےٰ

☆☆☆☆ تحریر: مفتی محمد گل احمد خان عتیقی ☆☆☆☆

پیکر اخلاص وللّٰہیت استاذ الاساتذہ حضرت مولانا قاری خواجدین جماعتی صاحب اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ اِنَّمَا یَخشَی اللہ مِن عِبَادِہِ العُلَمَاءُ درحقیقت اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔ اس آیہ مبارکہ میں علماء سے مراد صرف وہی نہیں کہ جو تمام علوم اسلامیہ کا ماہر ہو بلکہ یہاں علماء سے مراد وہ ہیں جنہیں اس بات کا علم ہو کہ اس کائنات ہستی میں تصرفات کرنے والی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور کوئی شے اس کے قبضۂ قدرت سے باہر نہیں اور وہی احسانات وانعامات کا منبع ہے اسی لئے بزرگ فرماتے ہیں کہ عالم درحقیقت وہ ہے جو اعلانیہ اور تنہائی میں ذات باری سے ڈرتا ہے اور اسی لئے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کے زیادہ سے زیادہ احادیث یاد کرنے والا یا زیادہ سے باتیں کرنا والا عالم نہیں بلکہ عالم وہ ہے کہ جس کے دل میں زیادہ سے زیادہ خدا خوفی ہو اس طرح جب ایک اور بزرگ شخصیت حضرت سعد بن ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کسی نے پوچھا کہ مدینہ منورہ شرفہا اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا عالم کون ہے تو آپ نے فرمایا کہ مدینہ منورہ کا سب سے بڑا عالم وہ ہے جو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔ خلاصہ یہ ہوا کہ عالم با عمل ہی درحقیقت بڑا عالم ہے اور اگر کوئی عالم تو ہے لیکن اعمال صالحہ نہیں کر رہا تو اس کے علم کا کوئی اعتبار نہیں اور ایسے ہی غیر عالم عامل کی کوئی حیثیت نہیں دامادِ رسول ﷺ زوج بتول حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا ارشاد ہے کہ کامل اور مکمل فقیہہ اور عالم وہ ہے جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس بھی نہ کرے اور گناہوں کی کھلی چھٹی بھی نہ دے اور لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے

عذاب سے بے خوف بھی نہ ہونے دے۔ نیز فرمایا کہ قرآن کو چھوڑ کر کسی اور کی چاہت نہ کرے نیز فرمایا کہ اس عبادت میں کوئی خیر اور بھلائی نہیں جس میں علم نہیں اور اس علم میں کوئی خیر اور بھلائی نہیں جو فقاہت کے بغیر ہو اور ایسی قرأت میں کوئی خیر نہیں جو تدبر کے بغیر ہو۔ بزرگوں کے درج بالا ارشادات کا خلاصہ یہ ہوا کہ اگر کسی کے پاس علم تھوڑا ہی ہو لیکن اس کا دل خشیت خدا سے لبریز ہو تو وہی درحقیقت عالم دین ہے آج کل کے اس گئے گزرے دور میں ایسے کم افراد پائے جاتے ہیں ان میں سے ایک پیکر اخلاص وللہیت استاذ القراء والحفاظ حضرت مولانا قاری خواجدین جماعتی صاحب مہتمم وناظم اعلیٰ جامعہ جماعتیہ پاپڑ منڈی وشاہدرہ کی ذات بھی ہے آپ کو اپنے مشن کے ساتھ والہانہ لگن تھی اور آپ کا عظیم ترین مشن تعلیم قرآن اور اشاعت دین متین تھا جس کیلئے آپ سردھڑ کی بازی لگا دیتے چنانچہ اہل سنت کے تمام بڑے بڑے مدارس کی بنسبت آپ کے مدرسہ کے اساتذہ کے مشاہرے کئی گنا زیادہ ہوتے جس کی وجہ سے آپ کے مدرسہ کے اساتذہ فکر معاش سے مستغنی ہو کر شب وروز تعلیم وتدریس میں مصروف رہتے مقرر کردہ مشاہرہ کے علاوہ بھی آپ اپنے مدرسہ کے اساتذہ، علماء، قراء اور حفاظ کی ضروریات کو پورا فرماتے رہتے اگرچہ آپ نابینا تھے لیکن آپ کا دل بینا تھا۔ آپ علماء اہلسنت، قراء اور حفاظ کے بہت قدردان تھے اور آپ کو ان کے ساتھ بے حد محبت، عقیدت اور پیار تھا آپ چند جملوں میں علماء کو اپنا گرویدہ بنا لیتے اور اپنی بات منوا لیتے آپ اپنے مشن کی تکمیل میں کس حد تک کامیاب تھے اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ استاذ العلماء واستاذی المکرم مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی صاحب نے آپ کی دینی خدمات سے متاثر ہو کر بارہا یہ فرمایا کے

جامعہ نظامیہ کا شعبہ حفظ بھی آپ سنبھال لیں راقم عرصہ دراز تک آپ کے مدرسہ میں دورہ تفسیر قرآن پاک پڑھاتا تھا ایک دفعہ علالت کی وجہ سے آپ ہسپتال میں زیر علاج تھے اس لئے آپ دورہ تفسیر قرآن پاک کا اہتمام نہ فرما سکے میں آپ کی تیمارداری کیلئے ہسپتال پہنچا حسب توفیق کچھ نذرانہ پیش کرنا چاہا لیکن آپ نے لینے سے انکار فرما دیا مجھے معلوم تھا کے آپ کو اپنے مشائخ کے ساتھ جنون کی حد تک لگاؤ ہے اس لئے میں نے کہا کہ اچھا پھر آپ یہ حضرت امیر ملت کے لنگر شریف میں شامل کر لینا۔ میری بات سنتے ہی آپ نے میرا حقیر سا ہدیہ قبول فرما لیا اور پھر اپنے بھتیجے عزیزی مولانا حافظ قاری محمد اقبال جماعتی کو فرمایا کہ اگرچہ اس سال ہمارا دورہ تفسیر القرآن نہیں ہو رہا ہے لیکن پھر بھی ہم نے اس سال مفتی صاحب کو رمضان شریف میں اپنے مدرسہ میں ہی رکھنا ہے چنانچہ آپ کے بے حد اصرار پر میں نے رمضان شریف آپ ہی کے مدرسہ میں گزارا گاہے گاہے کچھ ہدیہ یہ کہتے ہوئے آپ کی خدمت میں پیش کرتا کہ یہ میری طرف سے حضرت امیر ملت کے لنگر شریف میں شامل کر لینا تو آپ بلا جھجک قبول فرما لیتے۔ میں نے اپنی زندگی میں آپ جیسا ایثار پیشہ کوئی نہیں دیکھا خود بھوکے پیاسے رہ کر قوت لا یموت پر گزر اوقات کرتے لیکن سینکڑوں طلبہ اور درجنوں علماء کی سرپرستی اور پرورش فرماتے اس لیے اگر آپ کے بارے میں یہ کہا جائے یادگار اسلاف سرمایہ اہلسنت تو بے جا نہ ہوگا۔ آپ نے اکابر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دورہ تفسیر قرآن پاک کا بھی اہتمام کر رکھا تھا اسے کامیاب کرنے کیلئے امیر ملت بورڈ کے نام سے ایک بورڈ بھی تشکیل دے رکھا تھا اور میری حوصلہ افزائی کیلئے مجھے اس کا چیئرمین بنا رکھا تھا لیکن اس کی تمام ذمہ داریاں خود ہی نبھاتے آپ نے جس عالم دین کو دورہ تفسیر قرآن پڑھانے

کیلئے بلایا اس نے اسے اپنی اخلاقی اور مذہبی فریضہ سمجھ کر بے لوث پڑھانا شروع کر دیا علامہ مولانا محمد عبدالقیوم خاں ہزاروی اور علامہ علی احمد سندھیلوی تو حافظ صاحب کے دست راست تھے ان کے علاوہ ایک سال دورہ تفسیر قرآن پڑھانے والوں میں ایک عظیم مذہبی سکالر پروفیسر میاں سلیم اللہ اویسی صاحب سابقہ خطیب جامع مسجد داتا دربار حضرت علامہ مولانا محمد رشید نقشبندی مرحوم سینئر مدرس جامعہ نظامیہ علامہ مولانا مفتی محمد خاں قادری اور راقم حروف تو اس طرح بیک وقت چھ استاد دورہ تفسیر قرآن پاک پڑھاتے رہے اور گاہے گاہے شرف ملت علامہ مولانا عبدالحکیم شرف قادری مرحوم شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ بھی دورہ تفسیر قرآن پاک پڑھاتے رہے مزید تفصیل کسی اور وقت کی جائیگی۔ سردست قلت وقت کے پیش نظر اسی پر اکتفا کیا جارہا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کی سرکردگی میں جامعہ جماعتیہ سے تحصیل علم سے فراغت پانے والوں اور دین اسلام کی نشرو اشاعت میں مصروف رہنے والے ہزاروں علماء، قراء اور حفاظ کی فہرست شائع کی جائے اب واصل بحق ہونے کے بعد آپ کے مشن کو اسی طرح جاری رکھنا بہت مشکل تھا لیکن آپ کے تربیت یافتہ بھتیجے مولانا قاری محمد اقبال جماعتی نوعمر ہونے کے باوجود آپ کے مشن کو باحسن و وجوہ جاری وساری رکھے ہوئے ہیں اور اگر یہ کہا جائے کہ آپ نے اسے مزید ترقی دی ہے تو قطعاً مبالغہ نہیں ہوگا اللہ تعالیٰ ان کی زندگی دراز فرمائے اور انہیں مزید خدمت دین کی توفیق عنایت فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والثنا میں نے آپ میں جود وکمال اور خوبیاں دیکھی ہیں وہ بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہیں نمبر 1 اپنے مشن میں جنون کی حد تک لگاؤ نمبر 2 اپنے مشائخ کی محبت میں وارفتگی اور یہ آپ کی کامیاب زندگی کے لئے دو پہیے تھے آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے جوار

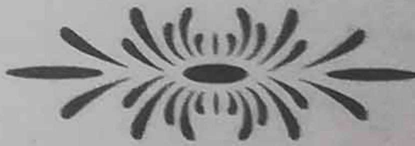
رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کے قائم کردہ ادارہ جامعہ جماعتیہ پاپڑ منڈی اور جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک امیر ملت روڈ شاہدرہ ٹاؤن کے فیض کو جاری رکھے

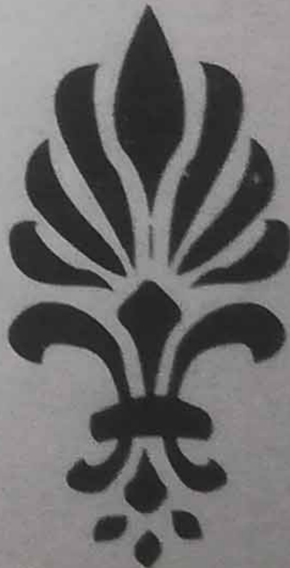
حررہ مفتی محمد گل احمد خان عتیقی

شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ داتا دربار و جامعہ رسولیہ شیرازیہ

بلال گنج عقب دربار داتا صاحب لاہور

21 مارچ 2015 بوقت 12 بجے شب

دیوانۂ امیرِ ملت

مردِ مومن

محمد فیصل عباس جماعتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کائنات رنگ و بو میں بے شمار لوگ آئے اور چلے گئے جن کا نام تک صفحہ ہستی سے مٹ گیا لیکن خلاق عالم نے دنیا کو کچھ ایسے افراد بھی عطا فرمائے جنھوں نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ اپنے خالق حقیقی اور اسکے محبوب مکرم ﷺ کے نام وقف کر دیا دین اسلام کی ترویج و اشاعت میں ہر وقت مصروف رہے اور فنافی الشیخ کے درجہ پر فائز ہو کر ہمیشہ کی سعادتوں سے بہرہ ور ہوئے۔ ایسے لوگوں کی محبت رب العالمین لوگوں کے دلوں میں پیدا فرما دیتا ہے قرآن مجید شاہد ہے۔

ان الذین امنوا وعملوا الصلحت سجعل لهم الرحمن ودا

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور اعمال صالحہ کیے۔ اللہ تعالیٰ انکی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔

اور عوام الناس کے دل انکی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور زمانہ ہمیشہ ان کو یاد رکھتا ہے اور مخلوق خدا ان پر فخر کرتی ہے انکے جدا ہونے پر ہر آنکھ اشکبار اور ہر دل بیقرار ہو جاتا ہے۔ انھیں پاکباز ہستیوں میں ایک شخصیت استاذ الحفاظ، استاذ القراء، دیوانہ امیر ملت فنافی الشیخ حضرت علامہ مولانا قاری حافظ خواجہ دین جماعتی نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ کی ہے۔ جنہوں نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ دین متین کی خدمت اور نبی کریم ﷺ کی محبتوں کا درس دینے میں گذارا حضور قبلہ عالم سنوسی ہند ابو العرب والعجم پیر سید جماعت علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ محدث علی پوری کے فیضان کو عام کرنے میں گذار دیا۔ راقم الحروف کی پہلی ملاقات قبلہ حافظ صاحب سے اس وقت ہوئی جب

بندہ برائے حفظ قرآن زانوئے تلمذ تہہ کرنے کی غرض سے 19 اپریل ۱۹۹۲ بروز ہفتہ صبح 9 بجے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن بازار پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور کے دفتر میں اپنے والد محترم حاجی نور احمد خلیفہ مجاز علی پور سیداں شریف ایک اور ساتھی کے ہمراہ حاضر ہوا۔ والد محترم نے جب پیر طریقت رہبر شریعت پروردۂ آغوش ولایت جامع المنقول والمعقول پیر سید افضل حسین شاہ صاحب جماعتی نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے گفتگو کی کہ ہم حضرت کے حکم کے مطابق آپ کے پاس حاضر ہوئے ہیں تو قبلہ حافظ صاحب نے کمال محبت و شفقت کا مظاہرہ فرمایا اور میرے محسن و مشفق مربی حضرت علامہ مولانا قاری یار محمد نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں زانوئے تلمذ تہہ کرنے کا حکم فرمایا اور پھر وقتاً فوقتاً جہاں دوسرے طلباء سے پوچھتے فقیر سے بھی پوچھتے اور اکثر اوقات طلباء کرام کو بٹھا کر قائد تحریک ختم نبوت، تاجدار علی پور، بانی پاکستان ابوالعرب والعجم امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی دینی و دنیوی خدمات مسلک حق اہلسنت و جماعت کیلئے بے شمار قربانیوں کا تذکرہ فرماتے اور خود بھی حضرت کی عملی زندگی کا نمونہ ثابت ہونے کی جدوجہد فرماتے اور ہمیں بھی ترغیب دیتے اور آپ کی کرامات اور حرمین طیبین سے آپ کی عقیدت و محبت کو بیان فرماتے اور یوں ایک خوبصورت سماں باندھ دیتے، بظاہر آنکھوں میں بینائی نہیں تھی مگر رب تعالیٰ نے دل کی آنکھیں روشن و منور فرمائی ہوئی تھیں اس حال میں بھی قبلہ حافظ صاحب جامعہ جماعتیہ حیات القرآن شاہ عالم مارکیٹ لاہور اور جامعہ اسلامیہ امیر ملت جہاں طلباء کرام کیلئے الگ انتظام و انصرام فرمایا اور طالبات کیلئے الگ اہتمام فرمایا اور بڑے ہی احسن انداز میں اس مشن محمدی کی ترویج و اشاعت میں سرگرم رہے۔ حالانکہ اس

مشکل ترین دور میں جہاں دو وقت کا کھانا مشکل ہو اتنے زیادہ طلباء وطالبات کیلئے کھانے پینے، رہنے کیلئے اہتمام کرنا یقیناً قابل دید ہے ان مدارس کو چلانے میں حافظ صاحب کی محنت شاقہ تو ہے ہی مگر اس عظیم مشن کے پیچھے قبلہ حافظ صاحب کے پیرو مرشد پیر طریقت واقف اسرار حقیقت منبع جود وسخا پیر سید انور حسین شاہ صاحب جماعتی رحمۃ اللہ علیہ کی پرزور دعاؤں کا اثر ہے (آپ کا عرس مبارک ہر رمضان المبارک کی پانچ تاریخ کو جامعہ اسلامیہ امیر ملت شاہدرہ میں قبلہ حافظ صاحب بڑے شاندار انداز میں کرواتے اور آخر میں لنگر انوری کا بھی خوب اہتمام فرماتے۔ حافظ صاحب اکثر و بیشتر فرمایا کرتے میرے پیرو مرشد نے فرمایا ہے! حافظ جی اپنے پیٹ پر ہاتھ نہیں پھیرنا اللہ تعالیٰ کبھی کسی چیز کی کمی نہیں آنے دیگا۔ پھر واقعی زمانے نے دیکھا حالات کیسے بھی آئے، حوادثات زمانہ نے کتنی ہی مشکلات پیدا کیں مگر حافظ صاحب کے پائے استقامت میں ذرہ لغزش نہیں آئی۔ جس کام کو شروع کرتے پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ہی دم لیتے۔ اکثر یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔

☆ پلے کچھ نیں بن دے پنچھی تے درویش ☆
☆ جہاں نوں تقویٰ رب تے اوہناں نوں رزق ہمیش ☆

حافظ صاحب رب تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کر کے کام شروع کر دیتے اللہ تعالیٰ غیب کے خزانوں سے ایسی مدد فرماتا کہ لوگ حیران و ششدر رہ جاتے کہ حافظ صاحب نے ہر کام کیسے مکمل کر لیا ہے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کو ہی دیکھ لیجیے یہاں حفظ القرآن، تجوید وقرأت، درس نظامی دورہ قرآن کریم اس کے علاوہ کئی شعبہ جات جاری رہے ہیں حفظ قرآن کیلئے تجربہ کار، مخلص اساتذہ کرام کی ٹیم ہے اور شعبہ تجوید وقرأت کی خدمات کیلئے عالمی شہرت یافتہ زینت القراء شیخ المجودین

استاذ المکرم قاری محمد کرامت اللہ نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ جیسی نامور شخصیت کا انتخاب فرمایا۔ فقیر نے بھی اسی چشمۂ علم سے تجوید وقرأت کی دولت حاصل کی ہے۔ درس نظامی کی کلاسوں کے لئے بھی عظیم علماء کرام ومفتیان عظام کی ادارہ کو خدمات حاصل رہی ہیں۔ قبلہ حافظ صاحب کی اس دین دوستی کو دیکھ کر آستانہ عالیہ امیر ملت کی خصوصی دعائیں، محبتیں، شفقتیں تعاون حافظ صاحب کے شامل حال رہتا اور جب بھی مدرسہ میں کوئی پروگرام دستار فضیلت کا ہوتا تو شہزادگان امیر ملت تشریف لاکر حوصلہ افزائی فرماتے اور خصوصی دعاؤں سے نوازتے حتیٰ کہ قبلہ حافظ صاحب کے وصال سے ایک دن پہلے 4 مئی 2014 کو آپ نے جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں جلسہ دستار فضیلت کا اہتمام فرمایا جس میں عالمی مبلغ اسلام پیر طریقت رہبر شریعت مہر الملت پیر سید منور حسین شاہ جماعتی صاحب دامت برکاتہم العالیہ آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف نے صدارت وخصوصی خطاب فرمایا۔ قبلہ حافظ صاحب کی سادگی کا یہ عالم تھا کہ آخر دم تک جامع مسجد حافظ خواجہ خواجدین پاپڑ منڈی لاہور جو حضرت کے نام سے معروف ہوئی میں صفائی اپنے ہاتھوں سے کرتے لوگ دیکھتے کہ دو مدرسوں کا مہتمم مسجد ہذا کا خطیب امام خود صفائی کر رہا ہے حالانکہ اگر آپ کسی طالب علم کی ڈیوٹی لگا دیتے تو وہ بڑی خوشی سے اس ڈیوٹی کو قبول کرتا مگر اللہ کے گھر سے اتنا پیار تھا کہ خود ہی سارے کام فرماتے بالکل اسی طرح مدرسہ میں صفائی فرماتے کئی مرتبہ اساتذہ کرام نے دیکھا اور عرض گذار بھی ہوئے کہ آپ ایسا نہ کیا کریں فرماتے یہ میرا اعزاز ہے کہ قرآن مجید پڑھنے پڑھانے والوں کی جگہ صاف کرتا ہوں کیونکہ قرآن مجید پڑھنے پڑھانے والوں کی شان و مقام سے آپ واقف تھے کہ جن کے پاؤں تلے فرشتے پر بچھاتے ہیں انکے پاؤں

کی خاک میرے لئے سرمایۂ افتخار ہے۔

قرآن پاک پڑھنے والے اور دنیوی تعلیم حاصل کرنے والے کے درمیان ایک مختصر سا تقابل دیکھیے۔ ایک بچہ قرآن عظیم پڑھنے کیلئے گھر سے نکلتا ہے اور ایک بچہ دنیوی تعلیم حاصل کرنے کیلئے گھر سے نکلتا ہے۔ دونوں میں فرق ہے کہ دنیوی حاصل کرنے والا پہلے پرائمری کرتا ہے پھر مڈل پھر میٹرک پھر ایف اے، پھر بی اے، پھر ایم اے اگر اچھی نوکری ملے تو اس کے پاؤں کے نیچے قالین آتا ہے مگر قرآن پاک پڑھنے والا جیسے ہی گھر سے نکلتا ہے اس کے پاؤں کے نیچے فرشتے اپنے نورانی پر بچھاتے ہیں ابھی تک مدرسہ میں داخل نہیں ہوا۔ قرآن پاک کھولا نہیں۔ استاد کی بارگاہ میں حاضر نہیں ہوا۔ لیکن فرشتوں نے اپنے مقدس نورانی پروں کا فرش اسکے پاؤں تلے بچھا دیا ہے

حافظ صاحب نے ساری زندگی انہیں لوگوں کی خدمت میں وقف کی ہوئی تھی بوقت وصال آپ کے رخ انور پر انوار وتجلیات کی بارش ہو رہی تھی اور مسکراہٹ سے ایسے لگتا تھا کہ ابھی گفتگو فرمائیں گے اور اس شعر کا مصداق نظر آ رہے تھے

☆ نشان مرد مومن با تو گویم ☆
☆ چوں مرگ آید تبسم بر لب اوست ☆

آخر میں دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کے مشن کو تا قیام قیامت جاری وساری فرمائے اور آپ کے جانشین قاری محمد اقبال صاحب جماعتی کی تمام معاملات میں مدد فرمائے۔

محمد فیصل عباس جماعتی

نائب خطیب جامع مسجد حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

ومدرس جامعہ حنفیہ غوثیہ بھاٹی گیٹ لاہور

یادوں کے چند نقوش

نحمدالله و نستعینه الذی اعزالعلم و العلماء فی الامصار و الاعصار وعلٰی حزبه والانصار والصلوٰة والسلام علٰی سید الرسل و الابرار و علی اله و اصحابه اجمعین و بعد

عزیز مولانا قاری محمد اقبال جماعتی صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن پارک منڈی وشاہدرہ نے حکم فرمایا کہ حضور خادم الطلباء و العلماء قبلہ الحافظ القاری ولی کامل صوفی باصفا حضرت خواجدین رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں اپنے تاثرات تحریر کریں۔ بندہ نے پہلے تو معذرت کرنے کی کوشش کی کہ میں ایک ادنیٰ طالب علم ایک عظیم مصلح، مشفق شخصیت کے بارے میں کیا تحریر کرسکتا ہوں۔ میرے اندر اتنی ہمت اور طاقت کہاں پھر دل میں کچھ یادیں تازہ ہوئیں کچھ لمحے قبلہ حافظ صاحب کے ساتھ گزرے ہوئے یاد آئے۔ پھر ارادہ کیا کہ نیک بندے کے ذکر سے میری بخشش کا ساماں ہو جائے۔

تنزل الرحمة عند ذکرالصالحین اللھم ارزقنا محبة عبادک الصالحین اگر اس کے نیک بندوں کا ذکر کیا جائے تو رحمتیں نازل ہوتی ہیں اگر اولیاء سے عداوت رکھی جائے وہ ذات کریم ناراض ہو جاتی ہے من عادلی ولیا فقد آذنته بالحرب اب میرے لیے ضروری ہوا قبلہ حافظ صاحب کے بارے میں کچھ نہ کچھ ضرور عرض کروں

قحط الرجال کے اس دور میں نادر روزگار شخصیت تھے۔ انہیں بجا طور پر بقیۃ

السلف وعمدۃ الخلف کہا جا سکتا ہے۔ علماء کا خادم کہا جا سکتا ہے۔ آپ ایک متقی اور پرہیز گار انسان تھے۔ رحم دلی آپکا شعار تھا۔ علم وعمل کا کوہِ ہمالیہ تھے۔ عشق رسول ﷺ آپ کے کردار اور آپ کی گفتار میں جھلکتا نظر آتا تھا۔ آپ نے ساری زندگی علماء و طلباء کی خدمت میں گزار دی۔ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اعلائے کلمۃ اللہ اور خدمت خلق خدا میں گزرا آپ کی زیارت سے بہرہ مند ہونے والا ہر شخص اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ آپ نے اپنی زندگی کا کوئی لمحہ ضائع نہیں کیا نہ کبھی خود سے غفلت کو قریب آنے دیا اور نہ کسی کو غفلت برتتا دیکھ کر پسند فرمایا آپ نے پاپڑ منڈی کے بازار کی ایک چھوٹی سی مسجد میں اور ایک بند گلی میں چھوٹا سا ادارہ بنا کر وہ کام کیا جو بڑی بڑی سہولتوں والے لوگ بھی نہ کر سکے ایک معذور انسان ہو کر آپ حیران ہوں گے بلکہ میں نے تو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے نامور حفاظ وقراء کرام قبلہ حافظ قاری مظہر اقبال وقاری کرامت اللہ نقشبندی سالہا سال سے تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اگر دورہ تفسیر القرآن پر روشنی ڈالوں تو ایسا بے مثال کام جو قبلہ حافظ خواجدین نے علماء سے کروایا قریب قریب اسکی مثال نہیں ملتی اور ایسے نامور علماء سے آپ نے کام لیا ہے جن کے بارے میں بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

علیکم با لعلم فا ن العلم خلیل المومن

علم کو لازم پکڑو اس لئے کہ علم مومن کا گہرا دوست ہے

کنز العمال جلد 1 صفحہ 88

علم کی زیادتی مجھے عبادت کی زیادتی سے بہتر ہے اور حضور ﷺ نے فرمایا

من صار با لعلم صبا لم یمت ابدا

جو علم سے زندہ ہو گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔ حاشیہ ھدایہ جلد اوّل صفحہ 2

مزید برآں حضور اکرم ﷺ نے فرمایا

تفکر ساعة خیر من عبادة ستین سنة تفسیر کبیر جلد اوّل صفحہ 280،
علم میں ایک ساعت غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے
تواب میں صرف نام ذکر کروں گا وگرنہ تفصیل کروں اور ان مقدس ہستیوں کا تعارف کرواؤں تو ایک مکمل کتاب میں بھی ان کے تذکرے نہ سما سکیں۔

استاذ العلماء شیخ القرآن قبلہ مفتی علی احمد سندھیلوی رحمۃ اللہ علیہ
شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

جتنا دورہ تفسیر القرآن کے حوالہ سے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن میں جو کام ہوا ہے اس کام میں اہم رول آپ کا تھا — اساتذہ کا تعین اور مضامین کا تعین پھر تقسیم کار امتحانی رزلٹ کی تیاری اور انعامات کا اہتمام —— کمال یہ ہے کہ قبلہ مفتی صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو فرماتے جاتے قبلہ حافظ خواجدین رحمۃ اللہ علیہ کرتے جاتے

استاذ العلماء شیخ الحدیث قبلہ مفتی گل احمد عتیقی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
شیخ الحدیث جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

قبلہ استاد صاحب نے دورہ تفسیر القرآن میں جامعہ جماعتیہ میں بہت کام کیا ہے

استاذ العلماء شیخ الحدیث علامہ عبدالرشید جھنگوی رحمۃ اللہ علیہ
خطیب اعظم مسجد دربارحضرت قبلہ محدث اعظم رحمۃ اللہ علیہ

جن کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے علوم دینیہ سے نوازا خاص طور پر جب آپ جامعہ جماعتیہ میں تشریف لائے تو آپ کا موضوع ردِفرقِ باطلہ تھا
اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے وجاہت، رعب ودبدبہ خوب عطا فرمایا ہوا تھا

قبلہ حافظ خواجدین صاحب نے مجھ سے کہا مولوی ریاض تو کی یاد کرے گا دیکھ کیسے کیسے علماء یہاں دورہ تفسیر پڑھا رہے ہیں قبلہ حافظ صاحب نے ان کو دفتر کے ساتھ والا کمرہ دیا ہوا تھا آپ کو قبلہ علامہ صاحب کے کھانے پینے رہنے سہنے کے حوالہ سے صبح، دوپہر اور شام فکر ہوتی تھی کہ خدمت میں کوئی کمی نہ آجائے

استاذ العلماء علامہ قاضی محمد رشید نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ
میر پور آزاد کشمیر استاذ جامعہ نظامیہ لاہور

استاذ العلماء مفتی عبدالقیوم خان ہزاروی منہاج القرآن لاہور

جناب پروفیسر میاں سلیم اللہ اویسی صاحب
تقابل ادیان کے حوالہ سے پڑھا

یہ وہ حضرات ہیں جن کی خدمات قبلہ حافظ خواجدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے قرآن کے حوالے سے خوب لی ہیں ادب کا یہ عالم تھا صرف جی جی فرماتے تھے اور یہ اہتمام وانصرام کوئی آسان کام نہ تھا کہ ان علماء کرام سے کام لینا اور ان کے

!

آداب کا لحاظ رکھنا تو اس سے غور کیا جا سکتا ہے آخر کیا وجہ ہے وہ کون سی ایسی چیز تھی جو قبلہ حافظ خواجدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ میں تھی جس کی وجہ سے علماء کھنچے چلے آتے اور خوب علمی کام ہوا دوسری جانب اگر عابدوں زاہدوں کی صفوں میں اگر قبلہ حافظ خواجدین صاحب کو دیکھنا ہو تو یوں دیکھا جا سکتا ہے۔

جس آستانے سے آپ وابستہ تھے وہ آستانہ برصغیر پاک و ہند میں پیر سید جماعت علی علیہ الرحمۃ کے نام سے مشہور ہے اور آپکا جو تعلق آستانہ سے تھا اور اس فیض کو پہنچانے کے لیے جو آپ نے کام کیا اور امیر ملت بورڈ قائم کرنا یہ کام قابل دید ہیں اور روحانی سلسلہ کی یہ بھی ایک کڑی ہے کہ آپ اپنے بزرگوں سے ملے ہوئے اوراد و وظائف کی کس طرح پابندی فرماتے صبح کی نماز کے بعد کافی دیر تک آپ اپنی روحانی ذمہ داریاں ادا کرتے

اخلاقیات:

قبلہ حافظ صاحبؒ رحمۃ اللہ علیہ کی اخلاقیات کا یہ عالم تھا چھوٹے طلباء بھی آپ سے محبت کرتے اور آپ ان سے شفقت کرتے اور ان کی دیکھ بھال کا خیال رکھتے۔ مجھ ناچیز پر قبلہ حافظ صاحب کی مہربانی کا حال یہ تھا جب آپ کے زیر تربیت تھا میرے پاس کافی کتب موجود تھیں میں خاصہ پریشان ہوا کہ ان کو کہاں رکھوں میں نے قبلہ حافظ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے گزارش کی تو آپ نے فرمایا آپ پریشان نہ ہوں فوڑا کھڑے ہو گئے اور میرے ساتھ مسجد خواجدین تشریف لائے۔ محترم بھائی اقبال صاحب سے فرمایا یہ الماری فوڑا خالی کر دو تا کہ اس میں کتابیں رکھی جا سکیں حالانکہ وہ الماری آپ کی ذاتی ضرورت کیلئے تھی اس طرح بے شمار واقعات ہیں جو قبلہ حافظ صاحب کی شخصیت سے وابستہ ہیں۔ اب ایسی ہستی کے

بارے میں کیا کہا جا سکتا ہے۔ میں صرف یہی کہہ سکتا ہوں

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رُت ہی بدل گئی
اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

جب کبھی قبلہ حافظ صاحب کلاسوں میں تشریف لاتے تو اساتذہ کو اپنے ادب میں اٹھنے نہیں دیتے تھے۔ میں اور میرے ہم سفر علمی دوست قبلہ علامہ ظہور احمد نقشبندی صاحب جو آج کل جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور میں استاد محترم ہیں اور ایک فاضل دوست ہیں۔ ہم دونوں سے قبلہ حافظ صاحب کی محبت اور پیار کا یہ عالم تھا کہ مدرسہ کے مسائل، طلبہ کے مسائل، لنگر کے مسائل اور تعلیمی تدریسی حوالہ سے متعارف کرنا حالانکہ آپ کا مقام کیا اور ہم کون لیکن قبلہ حافظ صاحب کی یہ خاصیت تھی وہ مل کر چلنے کو پسند کرتے اور انہیں ہر وقت طلبہ کی بہتری اور بھلائی مطلوب ہوتی تھی۔ باکمال شخصیت آدمی تھے

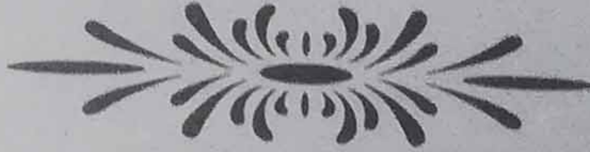
پیر وارث شاہ نے کیا خوب کہا

وارث شاہ او سدا ہی جیوندے نیں
جنہاں کیتیاں نیک کمایاں نیں

قبلہ حافظ خواجدین صاحب علم دوست آدمی تھے۔ باکمال شخصیت ہونے کے باوجود ہر انسان کا ادب واحترام کرتے تھے۔ عاجزی کا پیکر تھے۔ قبلہ حافظ صاحب نے محترم الحافظ القاری محمد اقبال جماعتی صاحب کی ایسی تربیت کی ان کی وفات کے بعد اداروں کا نظام بہترین انداز میں چلا رہے ہیں اس نوجوان کے علم وعمل میں اللہ تبارک وتعالیٰ برکتیں عطا فرمائے اور اساتذہ کی ٹیم جو کام کر رہی ہے

اللہ تبارک و تعالیٰ ان کے علم و عمل برکتیں عطا فرمائے

(آمین)



ریاض احمد

ناظم تعلیمات جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

وخطیب مسجد غوثیہ رضویہ ہوسٹل نمبر 2 لاہور



نحمده و نصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تاثرات بر حالات و خدمات

عزت مآب حافظ خواجدین رحمۃ اللہ علیہ

از قلم

خاکپائے اولیاء قاری محمد کرامت اللہ نقشبندی مجددی قادری

مہتمم و ناظم اعلیٰ جامعہ عربیہ اسلامیہ کرامت العلوم بادامی باغ لاہور

فرمان الٰہی

ثم اورثنا الکتب الذین اصطفینا من عبادنا

ترجمہ:: ہم اپنے بندوں میں سے جن کو برگزیدہ بنا لیتے ہیں ان کے ذمے قرآن مجید کی تعلیم اور ترویج الاسلام لگا دیتے ہیں

فرمان امام الانبیاء

خیر کم من تعلم القرآن و علمه

ترجمہ: تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھتے اور سکھاتے ہیں۔

ضابطہ دین اسلام کے مطابق ہر مسلمان کو فوت ہونے کے بعد اچھے الفاظ سے یاد کرنا چاہیے لیکن کچھ خوش نصیب یقیناً طبعاً ظاہراً باطناً اچھے ہوتے ہیں۔

مخدوم و مکرم مولانا حافظ و قاری خواجدین نقشبندی جماعتی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار سرفہرست ہے۔ حافظ صاحب موصوف نہ صرف مدرس بناتے ہیں بلکہ عرصہ دراز

تک درس وتدریس کا مقدس فریضہ بھی از خود ادا کرتے رہے ہیں۔

اس اعتبار سے فرمان الٰہی اور فرمان رسالت مآب ﷺ کے مطابق قبلہ حافظ صاحب اپنی مثال آپ تھے۔ اور فی الجملہ مدرسہ کے عملہ واساتذہ، طلباء، باورچی اور منشی وغیرہ سے انتہائی محبت اور ذمہ دارانہ رویہ رکھتے تھے خصوصاً عزیزم قاری محمد اقبال جماعتی صاحب سے بچپن سے ہی انتہائی محبت اور شفقت رکھتے تھے۔ اور نہ صرف بیٹا بنایا بلکہ بیٹے جیسا پیار بھی دیا۔ اگر کوئی ناواقف بھتیجا کہہ دیتا ہو اس سے سخت نالاں اور ناراض ہوتے تھے جس کے نتیجہ میں آفرین ہے عزیزم قاری محمد اقبال کے آداب وخدمات پر کہ انھوں نے بھی بیٹا ہونے کا عملی طور پر ثبوت دیا کہ حافظ صاحب قبلہ کے سامنے سر تسلیم خم رہے۔ اور بھتیجا ہونے کا احساس نہیں ہونے دیا۔ حافظ صاحب قبلہ بہت سے خوبیوں کے مالک تھے۔

خصوصاً مشائخ عظام اور علمائے کرام کا انتہائی احترام فرماتے۔ اور اپنے پیرومرشد حضور امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب اور پیر سید انور حسین شاہ صاحب اور پیر سید منور حسین شاہ صاحب اور حضرت امیر ملت کی جملہ اولاد کا صدق دل سے عملی طور پر احترام کرتے۔ اور پیر سید جماعت علی شاہ صاحب کے ایسے دیوانے تھے کہ فنافی الشیخ کا درجہ رکھتے تھے۔ حضور امیر ملت کی محبت میں ایک حضرت امیر ملت علماء بورڈ کا قیام عمل میں لائے۔ جو عرصہ دراز تک حافظ صاحب موصوف کی سرپرستی میں سالانہ دورہ تفسیر القرآن کا فریضہ سرانجام دیتے رہے جس میں مفتی پاکستان مفتی محمد حسین نعیمی مہتمم جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور اور ان کے صاحبزادے ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی اور پروفیسر محفوظ الرحمٰن نعیمی اور مفتی پاکستان عزت مآب مفتی عبدالقیوم ہزاروی صاحب ناظم اعلیٰ جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور،

شیخ الحدیث حضرت قبلہ عبدالحکیم شرف قادری، مفتی پاکستان مفتی محمد اشرف مراڑیاں شریف والے، مفتی عبدالقیوم خان صاحب حال شیخ الحدیث ادارہ منہاج القرآن، مفتی علی احمد سندھیلوی صاحب اور مفتی عبدالرشید جھنگوی صاحب علامہ گل احمد عتیقی صاحب قابل ذکر ہیں۔

نیز حافظ صاحب موصوف جہاں علماء و مشائخ اور قراء عظام کا دل سے احترام اور خدمت کرتے وہاں پر بڑے بڑے جید علماء و مشائخ قراء عظام آپ کی دعوت پر خندہ پیشانی سے تشریف لاتے خصوصاً سالانہ امتحانات کیلئے درجہ حفظ القرآن، درس نظامی کے طلباء کا امتحان لینے کیلئے قراء اور علماء تشریف لاتے۔

خصوصاً تجوید و قرأت کے سالانہ امتحان کیلئے استاذ الاساتذہ فضیلۃ الشیخ قبلہ قاری محمد یوسف صدیقی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ناظم اعلیٰ دار العلوم جامعہ صدیقیہ سراج العلوم کو دعوت دی جاتی حافظ صاحب قبلہ قاری صاحب کو رکشہ وغیرہ کا کرایہ پیش کرتے تو آپ یہ فرما کر واپس کر دیتے اور فرماتے حضرت امیر ملت کا مدرسہ ہو اور میں سواری کیلئے کرایہ وصول کروں میں پیدل چل کر امتحان لینے کیلئے آؤں گا اور آپ کے فرمان کے مطابق قبلہ قاری صاحب جامعہ صدیقیہ سے پیدل امتحان کیلئے تشریف لاتے تھے۔ لیکن حافظ صاحب قبلہ چونکہ انتہائی سخی اور خدمت گار تھے امتحان کے بعد قبلہ قاری صاحب کیلئے سواری کا انتظام بھی فرماتے اور مال خدمت کا تحفہ بھی پیش کرتے۔ لہذا حافظ صاحب کی زندگی کے اوصاف مکمل طور پر تحریر میں لانے ممکن نہیں۔ ضروری باتیں پیدائش اور وصال کے حوالہ سے عزیزم

مولانا قاری محمد صادق نے ذکر کر دیں ہیں ۔ مزید لکھنے سے مضمون طویل ہو جائیگا لہذا اختصار سے خیر الکلام ما قل و دل کے تحت اپنی تحریر کو ختم کرتے ہیں۔

نوٹ

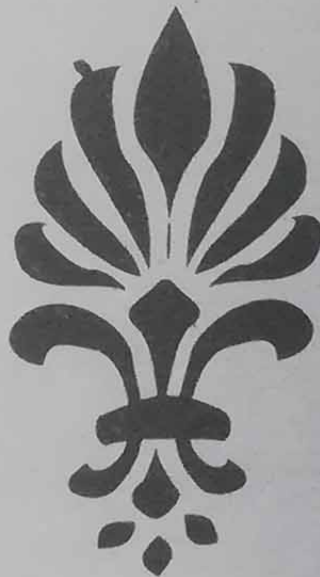
قبلہ صاحب کا وجود مجسمہ کرامت تھا —— لیکن ایک کرامت وصال سے قبل کی ذکر کر دیتا ہوں ۔ وصال سے دو روز پہلے حافظ صاحب نے بندہ ناچیز کو اور جملہ اساتذہ کو اپنے پاس دفتر میں مدعو فرمایا اور میرا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ کر فرمانے لگے۔ قاری صاحب یہ ہاتھ میرے بیٹے محمد اقبال کا ہے جو آپ کے ہاتھ میں دے رہا ہوں اس کو تھامے رکھنا کیونکہ میرا وقت پورا ہو گیا ہے تو میں نے اور قاری محمد مظہر اقبال کیلانی اور قاری محمد عظمت اللہ صاحب، قاری سید مراتب علی شاہ، اور قاری محمد زمان سیالوی صاحب نے دلجوئی کیلئے کہا اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ عطاء فرمائے۔

لیکن حافظ صاحب فرمانے لگے کہ نہیں یہ میرا آخری جلسہ دستار فضیلت ہے دو دن بعد جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ میں جلسہ دستار فضیلت ہوا اور جلسہ کی صدارت پیر سید منور شاہ صاحب نے فرمائی اور جلسہ کے دوران قبلہ حافظ صاحب سخت بیمار ہونے کے باوجود پیر صاحب کے تشریف لانے پر آپ کا اٹھ کر استقبال کرنے لگے لیکن پیر صاحب نے کندھوں سے پکڑ کر لٹا دیا اور فرمایا حافظ صاحب لیٹ جائیں آپ بیمار ہیں اور پیر صاحب نے قاری محمد اقبال صاحب کو فرمایا اب حافظ صاحب والی ذمہ داریاں تمہارے کندھوں پر آ گئی ہیں ۔ ان کو اچھے طریقے سے نبھانا اور آنے والی اسی رات کو تہجد کے وقت اللہ کا ذکر کرتے ہوئے

خالق حقیقی سے جا ملے۔۔۔والسلام



قاری محمد کرامت اللہ نقشبندی مجددی قادری
ناظم اعلیٰ جامعہ قادریہ کرامت العلوم بادامی باغ لاہور
صدر مدرس شعبہ تجوید وقرأت جامعہ جماعتیہ حیات القرآن
پاپڑ منڈی شاہ عالم مارکیٹ لاہور



بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدمت دین کی توفیق اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے احسان کی وجہ سے ہی نصیب ہوتی ہے۔ جس شخص سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے اس کو اپنے دین کی خدمت کیلئے منتخب فرمالیتا ہے، اس کی بارگاہ میں تو کروڑ ہا صاحب حسن و جمال اور صاحب ہنر و کمال دست بستہ کھڑے رہتے ہیں اور اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ کب محبوب کا اشارہ ابرو ہو اور ہمیں اذن ملے تو ہم اپنی زندگیاں اس کی راہ میں کھپا دیں، پس جسے بھی خدمت دین کی یہ سعادت میسر ہے وہ خوش نصیب ہے۔

اس دنیا میں بہت سے ایسے لوگ بھی موجود ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے علم و عمل کی وافر دولت عطا کی لیکن خدمت دین کا فریضہ ان کے سپرد نہیں کیا۔ پس جسے اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کیلئے مال خرچ کرنے کی توفیق عطا کی ہے وہ خوش نصیب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کیلئے علم خرچ کرنے کی توفیق عطا کی ہے وہ بھی خوش نصیب ہے۔

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: کہ علم والے اور جاہل برابر ہو سکتے ہیں؟ یعنی ہرگز برابر نہیں ہو سکتے

حدیث شریف میں آیا ہے: کہ عالم دین کیلئے ہر چیز استغفار کرتی ہے یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں بھی، ہوا میں پرندے بھی اور (متعلم) علم حاصل کرنیوالے کے پاؤں کے نیچے فرشتے پر بچھاتے ہیں، پس عالم بن یا متعلم بن یا علماء سے محبت کرنے والا بن، حضرت ابو القاسم عبد الکریم ہوازن قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے رسالہ قشیریہ میں لکھا ہے کہ حضرت ابو العباس بن شریح رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی

مرض الموت کے دوران خواب میں دیکھا کہ گویا قیامت قائم ہے اور اللہ تعالیٰ جو جبار اور قہار ہے فرماتا ہے (این العلماء) علماء کہاں ہیں؟ فرماتے ہیں پس علماء آئے پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا (ماذا علمتم فیما علمتم) تم نے اپنے علم کے مطابق کیا عمل کیا؟ علماء عرض کرنے لگے اے رب ہم سے کوتاہی ہوئی اور ہم سے برے اعمال سرزد ہوئے، فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے دوبارہ پوچھا گویا وہ اس جواب پر راضی نہ ہوا اور کوئی جواب چاہا، میں نے عرض کیا مولیٰ کریم میرے نامہ اعمال میں شرک نہیں ہے اور تو نے وعدہ فرمایا ہے کہ تو شرک کے علاوہ گناہوں کو بخش دے گا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا (اذھبوا فقد غفرت لکم) جاؤ میں نے تم سب کو بخش دیا

یعنی وہ علماء جو عقائد صحیحہ کی تعلیم دیتے رہے اور خود بھی شرک خفی یعنی ریاکاری غرور و تکبر سے بچتے رہے ان پر یہ انعام الٰہی ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم اور حضور پرنور سید العالمین محمد رسول اللہ ﷺ کی توسل سے ان کو بخش دے گا۔

بلاشبہ یادگار اسلاف دیوانہ امیر ملت حافظ خواجدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا شماران علماء میں ہوتا ہے۔ وہ عالم باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ صوفی باصفا بھی تھے۔ حافظ خواجدین صاحب رحمۃ اللہ علیہ نابینا ہونے کے باوجود ساری زندگی خدمت دین کا فریضہ انجام دیتے رہے۔ میری جب بھی ان سے ملاقات ہوئی میں نے ان کی زبان سے کبھی دنیاوی گفتگو نہیں سنی وہ ہمیشہ دین، قرآن، امیر ملت، مدرسہ، علماء اہلسنت کی خدمات کے متعلق گفتگو کرتے تھے۔ وہ دیوانہ امیر ملت ہی نہ تھے وہ دیوانہ علماء اہلسنت بھی تھے، وہ اپنے قائم کردہ مدرسہ جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور اور جامعہ جماعتیہ حیات القرآن شاہ عالمی لاہور کے جلسہ دستار فضیلت، 5 رمضان المبارک کو عرس کے موقع پر یا کسی بھی دینی جلسہ میں اپنے

مخصوص انداز میں علماء کو خوش آمدید کہتے ان کی تشریف آوری پر ان کا شکریہ ادا کرتے تو بے ساختہ یہ ماننا پڑتا تھا کہ واقعی یہ دیوانہ امیر ملت بھی ہیں اور دیوانہ علماء اہلسنت بھی ہیں، وہ پیکر شفقت تھے ہم پر ان کی شفقت کا یہ عالم تھا کہ پیرانہ سالی کے باوجود بیماری کے باوجود ہماری جامع مسجد جمال مصطفیٰ سراج پارک کے سالانہ میلاد مصطفیٰ کانفرنس کی ہر سال صدارت فرماتے کبھی انکار نہیں فرمایا۔

وہ سنیت کا درد رکھنے والے، قرآن سے محبت رکھنے والے، اپنی زندگی خدمت دین کیلئے وقف کر چکے تھے اور اسی حال میں اپنے خالق و مالک سے جا ملے اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے، ان کی دینی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے، ان کے قائم کردہ مدارس کو تا قیامت قائم و دائم رکھے اور ان کے جانشین قاری محمد اقبال جماعتی صاحب (حفظہ اللہ تعالیٰ) کو تادم آخر دین متین اہل سنت و جماعت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

ناکارہ خلائق

محمد ظفر نورانی

خادم جامعہ علیمیہ نورانیہ، صدر انجمن غلامان مصطفیٰ سراج پارک

خطیب جامع مسجد جمال مصطفیٰ سراج پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور

ضلع چترال تحصیل مستوج ڈاکخانہ سورلاسپور محلہ عظیم آباد

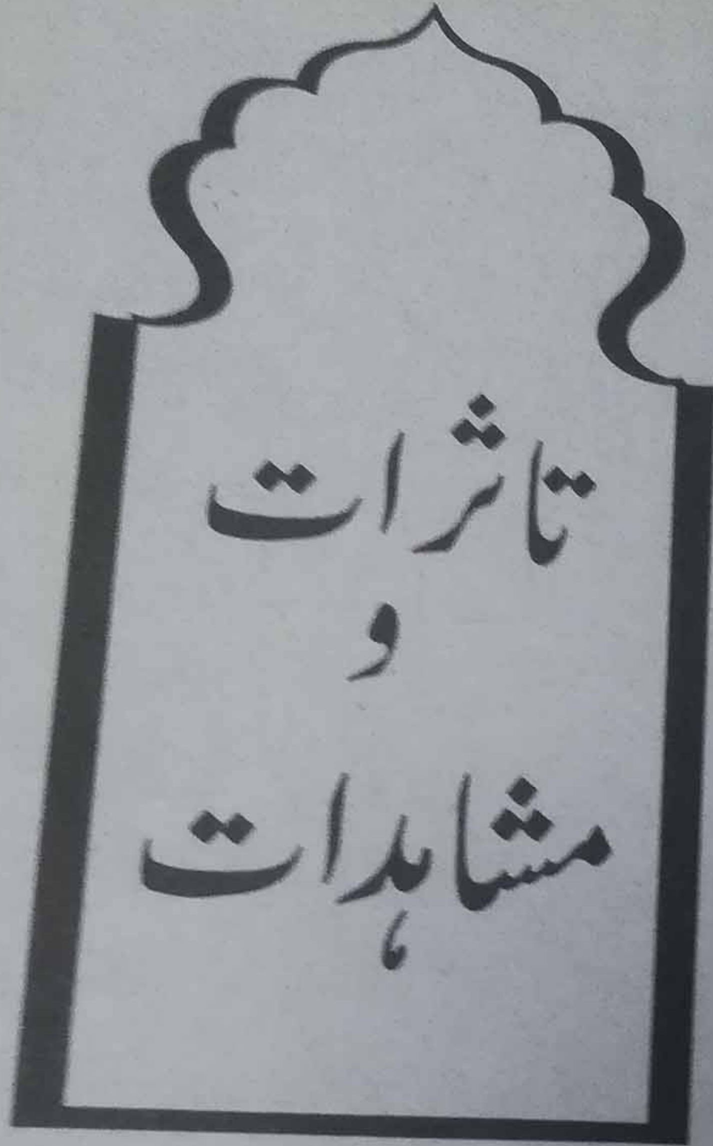


بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ ھو رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی من ھو رحمۃ للعالمین و علیٰ الہ الذین ھم مصا بیح الدجی و اصحابہ الذین ھم نجوم الھدیٰ

اما بعد : آج 5 جمادی الاولیٰ 1413ھ، یکم نومبر 1992ء بروز اتوار بندۂ ناچیز جامعہ جماعتیہ اندرون شاہ عالمی دروازہ لاہور میں حاضر ہوا۔ جامعہ کے مہتمم و ناظم اعلیٰ قبلہ حضرت حافظ خواجدین نقشبندی جماعتی صاحب اور جامعہ کے صدر مدرس حضرت علامہ مفتی علی احمد صاحب سندھیلوی فاضل جامعہ مظہریہ بندیال ضلع خوشاب اور حضرت مولانا علامہ محمد سعید صاحب اور دیگر اساتذہ کرام کی زیارت و ملاقات کا شرف حاصل ہوا

جامعہ کی عمارت، طلبہ کی علمی استعداد، اور منتظمین کی انتظامی صلاحیت کے جائزہ و ملاحظہ سے بہت خوشی ہوئی۔ جامعہ کے مہتمم کا ہی یہ کمال ہے کہ انہوں حضرت علامہ علی احمد صاحب سندھیلوی کو یہاں تدریسی خدمت کیلئے پابند کر رکھا ہے۔ ورنہ مولانا کا ایک خاص مزاج ہے وہ اپنی خودی اور عزت کی حفاظت اچھی طرح کرنا جانتے ہیں وہ کسی صورت اور حال میں بھی اپنی سفید چادر پر دھبہ نہیں لگنے دیتے۔ جو ان سے محبت و عزت کے ساتھ پیش آئے۔ اس کی عزت و احترام کرتے ہیں اور اگر کوئی ذرا سی میلی آنکھ سے دیکھے تو مولانا اپنا راستہ تبدیل کر لیتے ہیں لیکن حضرت قبلہ حافظ خواجدین صاحب کے ساتھ ان کی رفاقت پختہ سے پختہ ہوتی جا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سلسلہ تا قیام قیامت قائم و دائم رکھے۔ (آمین)



مہمانان گرامی

علماء کرام ومشائخ عظام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 27 جولائی 1987 کو صبح 8 بجے مجھے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن میں حاضر ہونے کی سعادت حاصل ہوئی جامعہ کی انتظامیہ اور اساتذہ کی حسن کارکردگی دیکھ کر بے انتہاء خوشی حاصل ہوئی کہ اس پر آشوب دور میں دین اسلام کی خدمت جس لگن، محبت اور خلوص سے کی جارہی ہے وہ نہ صرف قابل مبارک ہے بلکہ قابل تقلید بھی ہے۔ طلباء کی تعداد 150 سے زائد ہے۔ جن کی خصوصیت یہ ہے کہ اس تعداد میں قریباً ایک سو سے زائد طلباء درجہ حفظ میں تعلیم حاصل کررہے ہیں جو کہ انتہائی نادر کارکردگی ہے۔ کوئی مہینہ ایسا نہیں گزرتا جس میں دو چار بچے قرآن پاک حفظ نہیں کر لیتے جن کی دستار بندی ہر ماہ ہوتی ہے۔

یہ امر قابل تحسین ہے کہ طلباء کی خوراک اور ناشتے کا اس قدر اعلیٰ انتظام اس سے پہلے میرے دیکھنے میں نہیں آیا اور غالباً یہی امر اس جامعہ کی اعلیٰ ترین معیار قائم رکھنے کا باعث ہے۔

میں نے اس امر کو شدت سے محسوس کیا کہ طلباء کی اتنی کثیر تعداد ہونے کے باوجود رہائش کی دشواری کا سامنا ہے نیز مدرسے کی ترقی میں روزافزوں وسعت اس دشواری میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ لہذا اس سلسلے میں پاکستان کے مخیر اور دینی شعور رکھنے والے افراد کا اسلامی فرض ہے کہ اس کار خیر میں بھرپور تعاون کریں۔ نیز سرکار محکموں اور خصوصاً محکمہ زکوٰۃ کا فرض ہے اتنے فعال دینی ادارے کی سرپرستی کشادہ دلی سے کرے۔ نیک دعاؤں اور مبارک کے مستحق ہیں تمام اساتذہ جو بے لوث خدمت سرانجام دے رہے ہیں

محفوظ الرحمٰن نعیمی ڈائریکٹر علماء اکیڈمی لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

2شعبان المعظم 1408
31مارچ 1988

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

مکرمی ومحبی حافظ خواجدین صاحب بانی ومہتمم کی دعوت پر جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کے طلباء، تجوید قرأت کے سالانہ امتحان لینے کے موقع ملا ہے ماشاء اللہ مجموعی طور پر طلباء کی حالت تسلی بخش ہے اساتذہ کرام کی محبت اور مخلصانہ کوشش سے طلباء کی حالت تسلی بخش ہے۔

حافظ صاحب موصوف کی معذوری کے باوجود کثیر طلباء کا انتظام وانصرام کرنا ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ فقیر انتظامیہ کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ کہ اس ادارے کے ساتھ تعاون کر کے اپنے دونوں جہاں سنوارتے ہیں مدرسہ میں رہائش باوجود تنگی کے اور خوراک وتعلیم کا اہتمام کرنا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ اپنی پاک ذات کے صدقے اور اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم ﷺ کے صدقے پڑھنے پڑھانے والوں اور مالی جانی تعاون کرنے والوں کو دنیا اور آخرت میں اجر عظیم عطاء فرمائے اور اس چشمہ میں فیض کو اللہ تعالیٰ تا قیامت سلامت باکرامت رکھے آمین، ثم آمین، یارب العلمین ویا رحمۃ للعلمین صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ (اجمعین)

راقم الحروف ممتحن

خاکپائے اولیاء: یوسف صدیقی غفرلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

احقر آج مورخہ 15 مارچ 1989 بروز چہار شنبہ مکرمی ومحترمی حافظ خواجدین صاحب بانی ومہتمم الجامعۃ الجماعتیہ حیات القرآن لاہور کی دعوت پر جامعہ جماعتیہ حاضر ہوا ماشاء اللہ جامعہ کی تعلیمی وتعمیری حالت کو امید افزا پایا یہ سب بہار حضرت قبلہ عالم امیر الملت والدین الشاہ سید جماعت علی صاحب قدس سرہ العزیز محدث علی پوری کا فیض روحانی ہے اور حافظ صاحب قبلہ کی محنت وجانفشاری کا ثمرہ ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اس جامعہ کو دن دونی رات چوگنی ترقی عطاء فرمائے اور جامعہ کے اساتذہ وطلبہ واراکین کو دارین میں سرخروئی مرحمت فرمائے۔

فقط والسلام

محمد اختصاص الدین اجملی

ناظم اعلیٰ مرکزی مدرسہ اہلسنت اجمل العلوم سنبھل ضلع مراد آباد یوپی۔ انڈیا

دعا گو خواجہ محمد حسن اشرفی نوری سنبھلی

سفیر ومبلغ دار العلوم منظر اسلام بریلی شریف۔ یو۔ پی انڈیا

محمد عبد الحکیم شرف قادری نقشبندی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

محمد گل احمد عتیقی ریاض المدینہ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

آج 6 شعبان المعظم 1409. 15 مارچ 1989 کو محترم مولانا حافظ خواجدین مہتمم جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کی طرف سے ہندوستان سے آئے ہوئے علماء حضرت مولانا محمد اختصاص الدین ناظم اعلیٰ دارالعلوم مرادآباد اور حضرت مولانا خواجہ محمد حسن اشرفی نوری مبلغ وسفیر دارالعلوم منظر اسلام بریلی شریف کی جامعہ جماعتیہ میں دعوت تھی جسمیں راقم کے علاوہ حضرت علامہ مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری بھی تھے بعداز فراغت ماحضر راقم نے جامعہ جماعتیہ کے درجہ حدیث کے طلباء کا امتحان لیا ماشاءاللہ مجموعی طور پر طلبہ اچھے تھے یہ درحقیقت محترم حافظ خواجدین صاحب کے خلوص کاوش دوڑ دھوپ اور حضرت مولانا مفتی محمد عبدالقیوم خان ہزاروی شیخ الحدیث جامعہ جماعتیہ کی کوششوں اور حضرت امیر ملت علیہ الرحمہ کے فیضان کا نتیجہ ہے اس امتحان میں مولانا محمد نعیم صاحب نے خصوصی پوزیشن حاصل کی اللہ تعالیٰ اس سرچشمہ علم وحکمت کی جاری رکھے اور اس سے علم دین حاصل کرنے والوں کو علم دین کی نشر واشاعت اور تبلیغ وتدریس کی توفیق عنایت فرمائے اور محترم مولانا حافظ محمد خواجدین کی عمر دراز فرمائے آمین بجاہ سید المرسلین علیہ التحیۃ والتسلیم

حررہ محمد گل احمد عتیقی

ممتحن طلبہ دورہ حدیث جامعہ جماعتیہ پاپڑ منڈی لاہور

اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نستعینہ و نصلی و نسلم علی
حبیبہ الکریم الرؤف الرحیم الی یوم الدین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ رب العالمین کہ مسلک حقہ اہل السنت والجماعۃ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کے مہتمم محترم المقام جناب حافظ خواجدین صاحب خصوصاً اور عملہ جامعہ ہذا نیز طلباء کرام کے اخلاق حسنہ اور انکے دین قیم سے اخلاص میں جہد پیہم کو دیکھ کر دلی و روحانی تسکین حاصل ہوئی

اللھم زدفزد

آج مجھے اس دینی درسگاہ میں صبح صبح حاضری نصیب ہوئی طلباء اور عملہ کے معزز ارکان کو علمی و تدریسی مشاغل میں مصروف پایا۔ یہ ایمان افروز منظر دورِ حاضر میں اپنی مثال آپ ہے۔ خدا کرے کہ قرون اولیٰ کی سی خیر و برکات عطا ہوں۔

میری دلی دعائیں درِ کریم پر دستک دیتی رہیں گی کہ اللہ رب العزت اسے علم دین اسلام کی شمع روشن اپنی شانِ کریمی کے طفیل مزید بر مزید ترقی، استحکام اور اپنی بارگاہ عالی قدر میں شرف قبولیت سے نوازے بر کریماں کارہا دشوار نیست اور میری دلی خواہش کہ اس مادر علمی میں میری بھرپور حاضری ہوتی رہے

و السلام

ادنیٰ دعا گو: محمد رحمت اللہ ایم اے جامع محمدی شریف جھنگ

۱۴۱۰ز۱۲۶ ۲۹ ـ ۸ ـ ۱۹۸۹ یوم الثلاثہ

بسمہ المقصود

الحمد للہ الکریم و الصلوٰۃ علیٰ حبیبہ الرحیم
و علیٰ آلہ و اصحابہ حماۃ الدین القویم

اما بعد محبی و مخلصی الحافظ القاری مولانا خواجدین مہتمم جامعہ جماعتیہ حیات القرآن پاپڑ منڈی لاہور نے اپنے ادارہ کی زیارت کیلئے دعوت دی۔ بندہ نے ان کے اخلاص و محبت کی قدر کرتے ہوئے اپنے تمام مشاغل کو ملتوی کیا اور مورخہ 16 دسمبر ۱۹۹۱ء کو تقریباً ۳ بجے سہ پہر جامعہ مذکورہ میں حاضری دی۔ مولانا علی احمد سندھیلوی جو کہ اس جامعہ کے صدر المدرسین ہیں اور بندہ کے رفیق تعلیم ہیں۔ اپنے تمام رفقاء مدرسین اور طلبہ کے ساتھ موجود تھے۔ جناب حافظ صاحب نے انتہائی باوقار اور علمی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس جامعہ میں اس وقت تقریباً ۱۵۰ مسافر طلباء اساتذہ اور ۳ ملازم ہیں۔ یہ جامعہ اندرون شہر میں معمولی رقبہ پر محیط تین منزلہ عمارت میں واقع ہے۔

حافظ صاحب موصوف آنکھوں سے معذور ہیں ان کا اتنے بڑے ادارہ کو سنبھالنا ان کے بس کی بات نہیں ہے۔ یقیناً اس کے پس پردہ ایک روحانی قوت کار فرما ہے جس کے تصرف سے یہ ادارہ دن بدن ترقی کے مراحل طے کر رہا ہے۔ میرے نزدیک وہ قوت حضرت امیر الملت والدین علیہ الرحمۃ کا باطنی تصرف اور فیضان نظر ہے جس نے اس معذور شخص کو صحتمند شخص سے زیادہ توانائی اور قوت عطا کی لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ پاکستان میں آج تک کسی بھی حکومت نے دینی اداروں کی سرپرستی نہیں کی۔ سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کیلئے بیسوں ایکڑ اراضی مختص کی جاتی ہے لیکن دینی اداروں کو چند مرلے دینے کیلئے کسی بھی حکومت نے بطور پالیسی کسی قسم کا اقدام نہیں کیا۔ حالانکہ پاکستان کی اساس اسلام ہے اور

اسلام صرف دینی اداروں سے ہی حاصل ہوتا ہے۔ لہٰذا دینی اداروں کے استحکام سے ہی پاکستان کا استحکام ہے اور دینی ادارے مستحکم نہیں ہو سکتے جب تک کہ حکومت اور عوام ان کی مکمل سرپرستی نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق فرمادے۔

محمد مقصود احمد

خطیب داتا دربار و صوبائی خطیب اوقاف پنجاب



بسم ربی

وقل رب زدنی علما

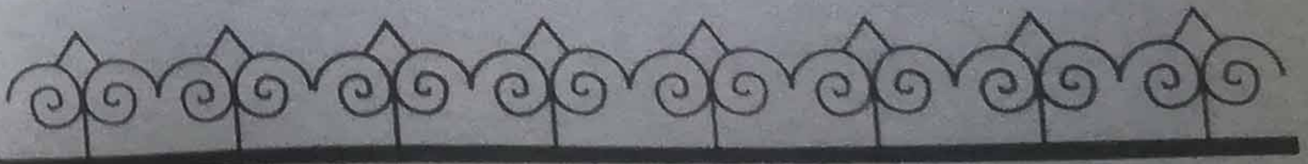
صدق اللہ العلی العظیم

احقر العباد محمد اشرف القادری

خادم التفسیر والحدیث والافتاء الجامعۃ القادریۃ العالمیۃ

نیک آباد گجرات نزیل جامعہ جماعتیہ پاپڑ منڈی لاہور

۲ مارچ ۱۹۹۲ء



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

اما بعد آج مورخہ ۳ ستمبر ۱۹۹۲ء صبح ۸ بجے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن میں حاضری دینے کا شرف حاصل ہوا۔ شعبہ ہائے تعلیم حفظ و تجوید و قرأت و درس نظامی کے عروج کو دیکھ کر انتہائی قلبی مسرت ہوئی اس دور پر فتن میں قبلہ حافظ خواجدین صاحب کا بینائی کمزوری کے باوجود اس خوبی کے ساتھ شعبہ جات کو چلانا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ ماشاء اللہ اساتذہ کرام قابل ترین اور محنتی ہیں جس کی وجہ سے دار العلوم ترقی کی راہ پر گامزن ہے

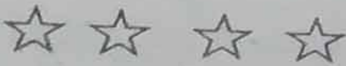
خصوصی امر یہ ہے کہ حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے روحانی فیضان کا منہ بولتا ثبوت اور زندہ جاوید کرامت ہے۔ اللہ رب العزت جامعہ ہذا کو دن دگنی رات چوگنی ترقیاں عطا فرمائے اور مسلک حقہ کی اشاعت کی مزید توفیق عطا فرمائے

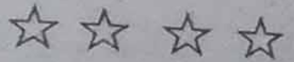
ہر کہ عشق مصطفی سامان اوست
بحر و بر در گوشۂ دامانِ اوست

خادم العلماء و الفقراء
خواجہ پیر محمد نذیر احمد صدیقی القادری الرضوی
۳ ستمبر ۱۹۹۲ء

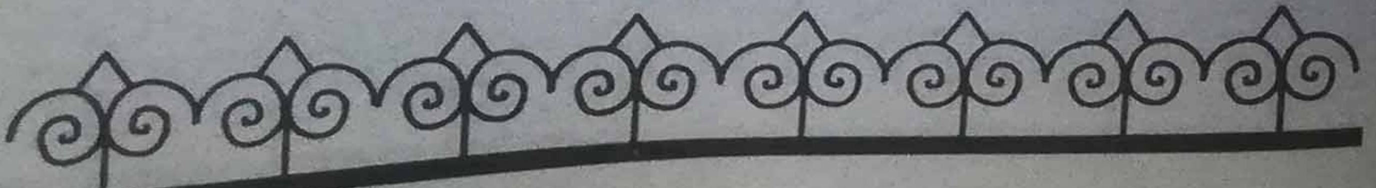
اس جامعہ میں ہر آنے والے کو تعجب ہوتا ہوگا کہ قبلہ حافظ صاحب باوجود معذور ہونے کے اتنا اچھا اور عمدہ انتظام کس طرح کر لیتے ہیں! لیکن یہ شاید ہر آنیوالے کو پتہ نہ ہو کہ اس درسگاہ اور حضرت قبلہ حافظ خواجدین کا تعلق کس روحانی اور علمی شخصیت سے ہے؟ وہ ایک ایسی شخصیت ہے کہ جس نے اپنی نگاہِ فیض سے ان گنت ذروں کو ہمدوش ثریا کر دیا۔ اللہ تعالیٰ اس چشمہء فیض کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جاری رکھے (آمین ثم آمین)

محمد رشید نقشبندی سابقہ قاضی (جج) آزاد کشمیر









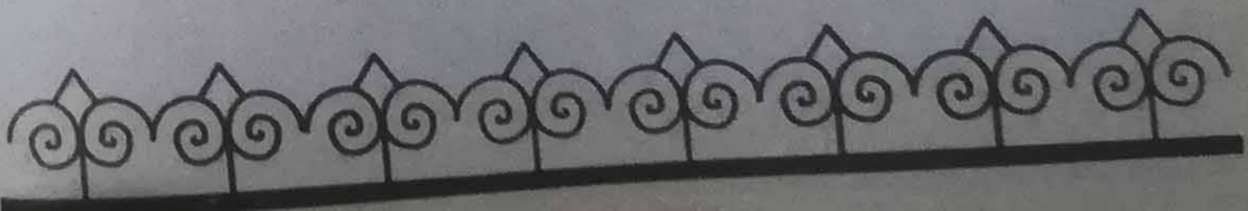
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 15 دسمبر 1992ء بروز منگل مدرسہ حیات القرآن دیکھنے کا موقعہ ملا اور حافظ خواجدین صاحب اور دیگر علمائے کرام سے شرف ملاقات نصیب ہوا یہ قبلہ عالم مفتی اعظم آزاد کشمیر مفتی محمد عبدالحکیم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی توجہ اور امیر ملت رہبر شریعت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی محبت کا صدقہ ہم اس ادارہ میں حاضر ہوئے حافظ خواجدین صاحب کی کارکردگی دیکھ کر دلی مسرت ہوئی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ میں دعا کرتے ہیں کہ محترم حافظ صاحب اور دیگر انتظامیہ کو دین کی کماحقہ خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس گئے گزرے دور میں دین پر ثابت قدم رکھے آمین اور حضور تاجدار مدینہ جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی غلامی اور عشق کا چراغ تاقیام قیامت جلتا رہے۔

ابوکاشف مولانا محمد حنیف رضا نقشبندی ڈڈیالوی

خطیب مرکزی جامع مسجد مفتی عبدالحکیم میر پور آزاد کشمیر

صاحبزادہ قاضی عبدالرشید



الحمد لله رب العلمین و الصلوۃ و السلام علی اشرف الانبیاء و المرسلین الذی من کان نبیا و آدم بین الماء و الطین الذی هو اعلم الخلق اجمعین و علی آله الطیبین الطاهرین و اصحابه المکرمین المعظمین و علماء ملته واولیاء امته اجمعین الی یوم الدین اما بعد

راقم الحروف کو مورخہ 25 شعبان المعظم 1414ھ بمطابق 7 فروری 1994ء کی صبح 10 بجے حضرت العلام استاذ العلماء مولانا راجہ محمد گل احمد خان عتیقی صاحب دامت برکاتہم العالیہ و حضرت علامہ مولانا مفتی علی احمد سندھیلوی صاحب کی ہمراہی میں جامعہ جماعتیہ حیات القرآن میں حاضری ہوئی مدرسہ ہذا میں حضرت حافظ خواجد ین سے ملاقات ہوئی آپ مدرسہ ہذا کے بانی اور مہتمم ہیں مدرسہ ہذا کی تعلیمی چہل پہل دیکھ کر دلی مسرت ہوئی مدرسہ امیر ملت رہبر شریعت حضرت محدث علی پوری پیر سید جماعت علی شاہ صاحب قدس سرہ العزیز کے فیضان کا ایک جاری سرچشمہ ہے دعا ہے کہ اللہ رب العزت اسے اپنے محبوب پاک ﷺ کے صدقے میں دن دگنی رات چوگنی ترقی نصیب فرمائے۔

(آمین بجاہ حبیبہ الکریم علیہ وعلیٰ آلہ واصحبہ افضل الصلوۃ والتسلیم)

عبدالمصطفیٰ محمد ضیاء الرحمٰن

قاضی ضلع محکمہ قضا آزاد کشمیر



بسم اللہ الرحمن الرحیم

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

20 جمادیٰ ثانیہ 16 دسمبر 1992ء بدھ کی صبح 8 بجے مولانا المحترم المفتی حضرت العلام مفتی محمد علی احمد صاحب سندھیلوی کی ہمراہی جامعہ جماعتیہ حیات القرآن اندرون شاہ عالمی میں حاضری کا شرف حاصل ہوا مدرسہ موصوفہ میں قدم رکھتے ہی حضرت حافظ خواجدین صاحب کی زیارت و ملاقات حصہ میں آئی قبلہ حافظ صاحب کو انتہائی بامروت خندہ پیشانی کا مالک اور ہردلعزیز پایا حضرت حافظ صاحب ایک متقی صوفی حافظ و صالح راج علی صاحب مرحوم کے فرزند لائق ہیں۔ چنانچہ مدرسہ موصوفہ میں سلسلہ تعلیمی دیکھ کر دلی اطمینان میسر آیا۔ کیوں نہ ہو یہ بات حق ہے کہ کسی صاحب قلب و نظر کا فیض یقیناً جاری و ساری رہتا ہے۔ یہ مدرسہ حضرت قبلہ عالم مجدد امجد حضرت پیر سید جماعت علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے نام نامی پر قائم ہے آنحضور کے فیضان کا چشمہ تحفیظ القرآن اور علوم اسلامیہ کے رنگ میں مدرسہ موصوف میں موجزن ہے دعا ہے اللہ کریم حضرت حافظ خواجدین کی عمر اور مساعی جمیلہ میں ہزار برکات فرمائے یہ چشمہ علم و فضل و فیضان اہل بیت تادیر مزید تشنگان علم کو سیراب کرتا رہے حضرت امیر ملت کا آفتاب ضوفشاں تا قیامت ضوفشانیاں کرتا رہے۔

اقبال مصطفوی

خطیب اوقاف جامع مسجد دربار حضرت نور شاہ ولی

و مدرس جامعہ نور القرآن فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہدیہ عقیدت

بخدمت پیکر خلوص و وفا حضرت حافظ خواجدین صاحب

حافظ خواجدین مہتمم جامعہ جماعتیہ پارٹ منڈی لاہور کو جس نے راضی کرنا ہو اسے چاہیے کہ امیر ملت حضرت محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کے حضور ہدیہ عقیدت پیش کرے حضرت امیر ملت کا تذکرہ حافظ خواجدین صاحب کی روحانی خوراک ہے اوڑھنا بچھونا اٹھنا بیٹھنا ذکر و فکر تک یاد حضرت امیر ملت ہے۔ حافظ صاحب چاہتے ہیں کہ حضرت امیر ملت کا ذکر پوری دنیا میں ہو حضرت حافظ خواجدین اس پہلو سے منفرد ہیں کہ مرشد پاک کے رنگ میں رنگے جا چکے ہیں علی پور شریف کے شہزادے بھی حافظ خواجدین صاحب سے بے حد محبت فرماتے ہیں یہی کامیابی دین و دنیا میں کامیابی ہے اللہ کریم حافظ صاحب کے لاڈلے صاحبزادہ محمد اقبال صاحب کو بھی اسی عقیدت میں مزید پختگی عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

فاتح عیسائیت عبدالشکور رضوی لاہوری

25 فروری 2001ء



بسم اللہ الرحمن الرحیم

میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مدرسہ کے منتظم اہل محلّہ اور وہ اشخاص جو اس مدرسہ کو چلانے میں مالی، اخلاقی و دیگر معاونت فرماتے ہیں ان کو صرف اللہ کی ذات ہی اجر دے سکتی ہے بندہ صرف دعا کر سکتا ہے۔ شکریہ

عارف مجید چوہدری

صدر لائینز ویلفیئر ٹرسٹ گلبرگ لاہور پاکستان



بسم اللہ الرحمن الرحیم

میں دل کی گہرائی سے مبارک باد پیش کرتا ہوں ان طلبہ کو جو قرآن کریم کو حفظ کرتے ہیں اور باترجمہ پڑھ کر اپنی زندگی کو سنوارتے ہیں قرآن کے احکامات سمجھ کر اس پر عمل کرتے ہیں میں ان اساتذہ کرام کا بھی شکر گزار ہوں جو دینی تعلیم سے نئی نسل کو سرفراز کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ یہ سلسلہ یونہی چلتا رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ آمین ثم آمین ☆ ☆ ☆ ☆

خوشنود احمد شیخ

لائینز ویلفیئر ٹرسٹ پاکستان

25-2-2001

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 17 اکتوبر 2002ء بروز اتوار جامعہ اسلامیہ امیر ملت شاہدرہ میں مسلسل قرآنی تعلیم کی حاضری کی سعادت ملی حافظ خواجدین مدظلہ سے یقیناً قدرت نشرواشاعت و تبلیغ و تدریس کی خدمت لے رہی ہے۔ حافظ صاحب بظاہر نابینا ہیں مگر ہزاروں انکھیاروں سے بڑھ کر دیدہ ور ہیں۔ شاہ عالمی گیٹ لاہور، پاپڑ منڈی اور اب شاہدرہ کی سرزمین پر قرآنی انوار سے لوگوں کے دلوں کو منور اور پورے ماحول کو نورِ قرآن سے منور کر رہے ہیں۔ اہل علاقہ خوش نصیب ہیں کہ ان کے بچوں اور بچیوں اور بالغوں سب کو زیورِ علم سے مزین کر رہے ہیں۔ اس درسگاہ کی برکت سے پورا علاقہ فیض یاب ہو رہا ہے وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو اس ضیاء بیزی میں دامے درہمے قدمے اس ادارے سے تعاون کرتے ہیں اور حافظ صاحب کے دست و بازو بن کر دین کی اس خدمت پر کمر بستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو مزید ترقیاں عنایت فرمائے اور معاونین کو دارین کی برکتوں اور سعادتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین

عبدالقیوم خان

منہاج القرآن لاہور

27-10-2002

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت عاشق صادق آج کے مبارک یوم مجھے حاضری کی سعادت حاصل ہوئی۔ بزرگان دین اور علماء دین کے خیالات مبارکہ سے استفادہ حاصل کیا۔ خدمتِ دین کرنے والوں کی محفل کی برکت حاصل ہوئی۔ حافظ صاحب و دیگر کارکنان مدرسہ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور کامیابی کیلئے دعا گو ہوں۔

الٰہی بخش قادری لاہور

27-10-2002

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 19 اکتوبر 2003ء بروز اتوار کو جامعہ اسلامیہ امیر ملت کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں حاضری کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ نے چونکہ قرآن مجید اور دین اسلام کی حفاظت کا ذمہ خود لے رکھا ہے اس وجہ سے بڑے سے بڑے مخلص لوگ کسی لالچ طمع کے بغیر اس کی خدمت کر رہے ہیں۔ حافظ خواجدین صاحب کی خدمات کو سلام کرتا ہوں جبکہ ان سے دیگر اہل علم کو بھی سبق لینا چاہیے اگر ہم مل جل کر قرآن و سنت کی خدمت شروع کر دیں تو عالم انسانیت نور سے مالا مال ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات کو قبول فرمائے۔ امت کو فرقہ واریت سے نکال کر وحدت نصیب ہو تا کہ ہر طرف پرچم اسلام لہرا جائے۔

محمد خان قادری

جامعہ اسلامیہ لاہور

35300353-4

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصلوة والسلام علی رسوله الكريم

والصلوة والسلام علی رسوله الكريم زرت هذه الجامعة الاسلامية امير الملة و
بتوفيق الله و منه زرت هذه الجامعة الاسلامية امير الملة و
ذلک فی عضون القاء الكلمة بما سبة تجمع ثقافی وحفلات سنوية لهذه
الجامعة لقد سرتنی بيانة الجامعة والمنهج الدراسی لتحفيظ
القرآن فی رياسة استاذ الحفاظ الشيخ القاری خواجدين حفظه الله
تعالیٰ اساء ل الله تعالی ان يجعل هذه المدرسة منارا للهدی
للاجيال القادمة للتيار الدوحی علی الصعيد العلمی كل عام و هذه
المدرسة و هيا تها التنفيذ ية لهذه المدرسة

محمد اشرف آصف جلالی

الجامعة الجلاليه الرضويه مظهر الاسلام

786/92.

یہ تو طیبہ کی محبت کا اثر ہے ورنہ
کون روتا ہے لپٹ کر درو دیوار کے ساتھ

بندۂ ناچیز قاری محمد افضال انجم

19 اکتوبر بروز اتوار 2003ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 19 اکتوبر 2003ء کو جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں حاضری کا شرف ہوا اس پسماندہ علاقہ میں قبلہ حافظ صاحب کی کوشش اور محنت دیکھ کر انتہائی خوشی ہوئی معاونین کی قسمت پر رشک ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقہ ان تمام حضرات کو دارین کی نعمتیں عطا فرمائے (آمین)

قاری اللہ بخش ورک

19-10-2003



بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 3 نومبر 2003ء کو محمد رفیق قریشی، خوشنود شیخ، محمد وحید قریشی مدرسہ میں حاضری دی۔ حافظ صاحب سے جو کہ اس مدرسہ میں انچارج ہیں اور احسن طریقہ سے یہ مدرسہ چلا رہے ہیں۔ یہ جو خدمت اسلام کی کر رہے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ بہت اجر دیں (آمین)





لائن محمد رفیق قریشی

صدر لاہور گلبرگ لائنز کلب

3-11-2003

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیسویں رمضان کو مدرسہ جامعہ اسلامیہ مورخہ 16 نومبر 2003ء بروز اتوار بیسویں رمضان کو مدرسہ جامعہ اسلامیہ محلہ شریفاں سراج پارک میں افطاری پر مدعو کیا گیا اس مدرسہ کے حافظ مولانا خواجدین صاحب اور ان کے بیٹے محمد اقبال جماعتی اور ان کے تمام عزیز و اقارب لیڈیز سے ملکر انتہائی خوشی ہوئی نہایت دیندار پر وقار اور پر خلوص لوگوں سے مل کر ایسا لگ رہا تھا جیسے پاکستان کا اصل خواب آج پورا ہوا ہے جس میں اسلام کی صحیح روح کی عکاسی کی گئی مدرسے میں بچوں کو قرآن پڑھایا اور حفظ کروایا جاتا ہے یعنی اسلامی تعلیمات کی روح لوگوں میں پھونکی جاتی ہے۔ پر خلوص سادہ مگر باوقار تقریب تھی۔ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے نیک مقاصد کو پورا کرے (آمین)

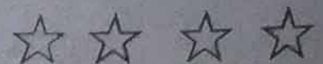

مسز سعدیہ ہمایوں


ایم پی اے

16-11-03







بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 11-9-04 محترم المقام پیکر خلوص و محبت حضرت مولانا حافظ خواجدین جماعتی مدظلہ کی دعوت پر جامعہ جماعتیہ حیات القرآن پاپڑ منڈی لاہور کا دورہ کیا جامعہ کی تعلیمی کاوشوں کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ محترم حافظ صاحب پر خصوصی نظر کرم ہے۔ حضرت امیر ملت مجدد دین و ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی جن کے فیضان سے ادارہ سلامت ہے۔ اور سلامت رہے گا۔

گدائے علی پور شریف

صاحبزادہ ذاکر الحسن حیدری جماعتی

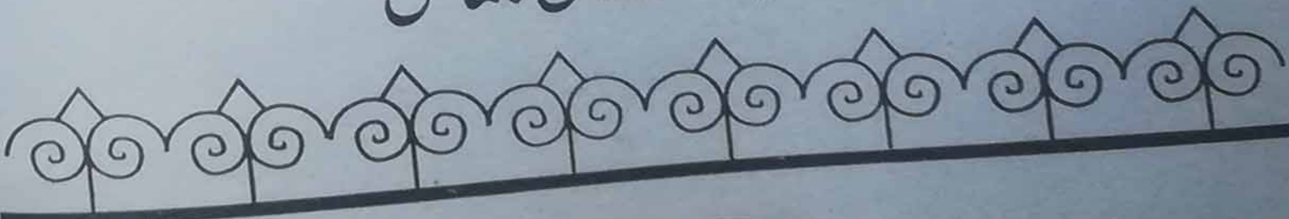
خطیب جامع مسجد دربار شاہ ابو المعالی قادری لاہور



بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 3-10-04 کو مدرسہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت زیر صدارت حضرت حافظ القاری سید محمد افضل شاہ صاحب ہو رہا ہے جس میں پیرو مرشد کی خدمت اور انکی خاص نظر کرم دیکھی اور اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کو اور ترقی عطا فرمائے

قاری رحمت علی جماعتی



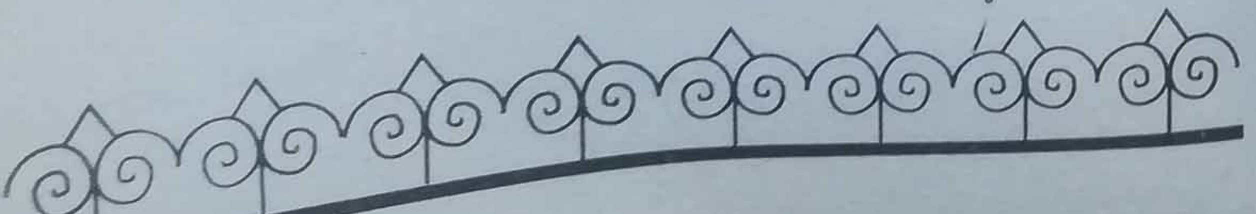
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم حافظ خواجدین صاحب حقیقۃ مجاہد ملت ہیں بظاہر نابینا ہونے کے باوجود وہ عظیم کام انجام دے رہے ہیں۔ جو سینکڑوں بینا بھی نہیں کرتے یا کر سکتے۔ اپنی بساط سے بڑھ کے قرآن کریم کی خدمت کرر ہے ہیں۔ یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا کرم اور رسول اللہ ﷺ کی کرم فرمائی ہے۔ اسی توفیق سے اتنا برا کام جس ہمت و جذبہ سے وہ قرآن کریم کی خدمت کرر ہے ہیں ان علماء وقراء اور مشائخ کیلئے باعث رشک وعبرت ہے۔ جو صاحبان بصیرت کے کرنے کا کام تھا وہ یہ کرر ہے ہیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ ان کا ساتھ دیں اور ان کے دست و بازو بن جائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جمیلہ کو شرف قبول عطا فرمائے (آمین)

☆☆☆☆☆ عبدالقیوم خان ☆☆☆☆☆

28-4-2013





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 04-10-3 بروز اتوار کو مدرسہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک کا سالانہ جلسہ دستار فضیلت زیر صدارت حضور قبلہ فخر ملت حضرت علامہ الحافظ الحاج مفتی پیر سید افضل حسین شاہ جماعتی مدظلہ العالی سجادہ نشین آستانہ عالیہ امیر ملت علی پور سیداں شریف ضلع نارووال منعقد ہوا جس میں قبلہ فخر ملت نے بڑی پیاری اور محبت بھری تقریر فرمائی۔ ایمان تازہ ہوگیا۔ دعا ہے کہ اللہ کریم نبی کریم ﷺ کے صدقے اس مدرسہ کو قیامت تک آباد فرمائے اور اس کو آباد کرنے والے انتظام کرنے والوں کو اجرِ عظیم عطا فرمائے آمین

قاضی محمد یعقوب رضوی

خطیب مرکزی جامع مسجد شاہ جماعت نارووال

3-10-2004



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 2005-10-9 بروز اتوار جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں حاضر ہوا بہت خوشی و روحانی سکون ملا یہ ساری محنت الحافظ الحاج خواجدین صاحب کی محنت اور اپنے مرشد اکمل سے محبت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے۔ اساتذہ کی محنت بھی مثالی ہے۔ اللہ کریم اس کو مزید برکت عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ والسلام صاحبزادہ احمد حسین رضوی ☆ ☆ ☆

9-10-05

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 05-10-9ء بروز ہفتہ جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں حاضر ہوا بہت مسرت ہوئی اور روحانی سکون ملا۔ یہ ساری محنت الحافظ الحاج خواجدین صاحب کی محنت اور اپنے مرشد اکمل سے محبت کا ایک اعلیٰ نمونہ ہے اللہ تعالیٰ اس ادارہ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

محمد یوسف رضوی

9-10-05





بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 05-10-9ء بروز اتوار جامعہ اسلامیہ امیر ملت کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت عرس مبارک کی پر وقار روحانی تقریب میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا اور قبلہ عالم حضرت امیر ملتؒ فیضان کو جو حافظ خواجدین جماعتی صاحب پھیلا رہے ہیں تا قیامِ قیامت جاری وساری فرمائے اور اللہ اِن کی عمر میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ والسلام

قاری منظور احمد جماعتی لاہور

۴ رمضان المبارک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 19 اکتوبر 2005ء کو مدرسہ ہذا میں حاضر ہوا۔ اس مدرسہ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں و برکتیں صاف نظر آتی ہیں۔ اس مدرسہ پر حضور نبی کریم ﷺ کی خصوصی نگاہِ کرم ہے۔ اور اولیاء کرام ومشائخ عظام کا خصوصی پیار وشفقت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مدرسہ کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

محمد نصر حیات سیالکوٹی

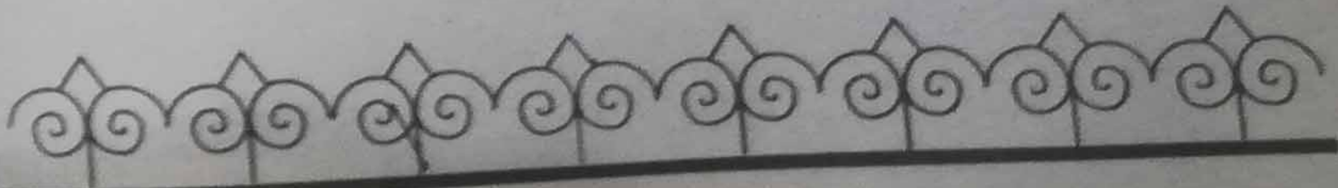
آستانہ عالیہ حیاتیہ سیالکوٹ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 19 اکتوبر 2005 مدرسہ ہذا میں بعنوان میلاد مصطفیٰ شرکت کی حافظ صاحب کی کارکردگی کو بہت بہترین پایا۔ بچوں کو قرآن پاک کی اعلیٰ تعلیمات سے نوازا جا رہا ہے۔ بچوں کا میں نے امتحان لیا اور ان کی کارکردگی کو بہتر پایا۔ یا اللہ حافظ صاحب کو صحت اور تندرستی عطا فرمائے۔ انشاء اللہ میں مدرسہ ہذا کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھونگا

ملک بشیر احمد صدر لائن کلب لاہور



بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

آج 16 اگست 2006ء کو جامعہ جماعتیہ حیات القرآن پاپڑ منڈی شاہ عالمی دروازہ لاہور کی زیارت کا شرف حاصل ہوا۔ بفضلہٖ تعالیٰ جامعہ جماعتیہ ترویج اشاعت قرآن کے سلسلے میں ایک طویل عرصہ سے پرخلوص خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ایک طرف اہل لاہور کیلئے مولانا قاری خواجہ دین صاحب کی خدمات نہ صرف قابل تعریف ہیں بلکہ آپ کی انتھک محنت اور کوشش کے نتیجے میں اندرون لاہور کے باسی آپ کے فیوضات وبرکات سے مستفید ہورہے ہیں

دوسری طرف پاکستان کے ہر علاقے سے طالبین قرآن کریم اس جامعہ سے اپنے ذہن وقلوب اور صدور کو منور کررہے ہیں۔ بارگاہِ صمدیت میں حضور اکرم محمد مصطفیٰ فخر کائنات وموجودات کے وسیلہ جلیلہ سے جامعہ جماعتیہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے مدارج طے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین ثم آمین)



الاحقر محمد سرفراز نعیمی

جامعہ نعیمیہ لاہور

6/8/06







بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 29 ستمبر 2006ء بمطابق 5 رمضان المبارک بروز جمعۃ المبارک مدرسہ ہذا میں حاضری کا موقع ملا میرے ساتھ لائن کلب گلبرگ سے محترم لائن بشیر احمد ملک عارف مجید چوہدری صاحب محمد رفیق قریشی صاحب بھی تشریف لائے ہیں میں حافظ خواجدین صاحب سے بہت متاثر ہوں جنہوں نے اپنی زندگی بچوں کی اسلامی اور قرآن تعلیم کیلئے وقت کر رکھی ہے۔ اللہ کریم ان کو لمبی زندگی اور کامل صحت سے نوازے۔ آمین

خوشنود احمد

المدینہ الیکٹرک سٹور

برانڈرتھ روڈ لاہور لائن۔ لائنز کلب لاہور

☆ ☆ ☆ ☆  ☆ ☆ ☆ ☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو جامعہ کی سالانہ تقریب تقسیم انعامات میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ آج کی اس تقریب سعید میں جامعہ کی انتظامیہ اور مدرسین کی کوششوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اللہ کرے یہ جامعہ اسی طرح دین و دنیا کی خدمت کرتا رہے اور ہم جیسے لوگوں کو بھی اس ادارہ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے

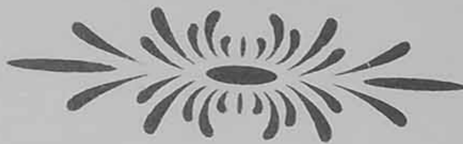
☆ ☆ ☆ ☆ چوہدری محمد عباس ☆ ☆ ☆ ☆

پرنسپل فاطمہ پبلک ہائی سکول قیصر ٹاؤن شاہدرہ یوسی 5

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 6 ستمبر 2007ء کو جامعہ اسلامیہ امیر ملت کی سالانہ دستار بندی میں شامل ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ اور میں اپنے علاقے کی طرف سے جامعہ ہذا کے بانی اور مدرسین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ جامعہ ہذا کے بانیوں نے اپنے پیرو مرشد کا مشن جاری رکھا میری دعا ہے کہ اللہ ان کو اس مشن میں کامیاب کرے اور یہی اہلسنت کی پہچان ہے۔ خداوند ان علمائے اسلام کی زندگی دراز فرمائے۔

محمد اکرام بٹ ناظم یو سی 5


بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحثیت صدر لاہور گلبرگ لائنز کلب اس مدرسہ میں دوسری دفعہ حاضری کا موقع ملا ہے اور یہ دیکھ کر خوشی ہوئی ہے کہ مدرسہ کا کام بہت اچھی طرح چل رہا ہے اور امید کرتا ہوں کہ انشاءاللہ اس کام میں برکت ہوگی اور کامیابی حاصل ہوگی

محمد شریف خان
6-9-07





بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ پاک کلام پاک کی برکت سے حافظ خواجدین صاحب کی زندگی میں برکت عطا فرمائے اور حفاظ کرام کی خدمت کی توفیق عطا فرمائیں مدرسہ اور زیادہ چلے زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی جا سکے تا کہ مسلمان اپنے دین کی طرف راغب ہوں اور تمام مسلمانوں کے دلوں میں آقا نبی پاک ﷺ کی محبت زیادہ ہو آمین

سید منظر حسین

علی پور سیداں شریف

6-9-07



بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 6 ستمبر 2007ء جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ کے سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا جس کی صدارت حضور صاحبزادہ والاشان شہزادۂ امیر ملت قبلہ پیر حافظ سید منظر حسین شاہ جماعتی زیب سجادہ آستانہ عالیہ علی پور سیداں شریف فرما رہے ہیں۔ بعدہ صدارتی کلمات طیبات سے نوازا یہ ادارہ قبلہ حافظ قاری خواجدین جماعتی کی زیر نگرانی چل رہا جس سے ہر سال درجنوں حفاظ وقراء فارغ التحصیل ہوتے ہیں دعا ہے اللہ تعالیٰ اس فیض امیر ملت کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے (آمین بجاہ نبی الکریم)

مفتی یٰسین مجددی رضوی

جامع مسجد رسول پارک شاہدرہ لاہور

6-9-07

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 23 جون 2008ء کو میں گدائے علی پور شریف محمد رمضان حیدری خطیب جامع مسجد حاجی معراج دین معراج پارک پیر غازی روڈ اچھرہ نے جامعہ جماعتیہ حیات القرآن اندرون شاہ عالمی لاہور میں حاضری دی اور قبلہ حافظ خواجدین صاحب جماعتی نقشبندی مہتمم مدرسہ ہذا سے ملاقات کی اور ان کی زیارت کی مجھے اس مدرسہ میں دلی سکون حاصل ہوا اور علی پور شریف کے بزرگ ولی کامل حضرت گوہر الملت الحاج الحافظ پیر سید انور حسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی یاد آئی جن کی نگاہ کرم کا صدقہ یہ مدرسہ چل رہا ہے اور انشاء اللہ ہمیشہ چلتا رہے گا۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے صدقے اور قبلہ عالم شہنشاہ ولایت حضرت امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث یگانہ علی پوری رضی اللہ عنہ کی نگاہ کرم کا صدقہ اس مدرسہ کو ہمیشہ ہمیشہ قائم فرمائے (آمین ثم آمین ؑ) بعدہ قبلہ حافظ خواجدین جماعتی صاحب مدظلہ العالی کی عمر میں بہت برکت فرمائے آمین ثم آمین

گدائے علی پور شریف

محمد رمضان حیدری

صدر مرکزی مجلس جماعتیہ پاکستان لاہور

23-06-08

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 4 جون 2008ء کو سٹی ٹریفک پولیس ایجوکیشن یونٹ ٹیم ٹریفک سیکٹر کوتوالی بسلسلہ لیکچر مدرسہ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن حاضر ہوئے۔ اس مدرسے کے مدرسین اور منتظمین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں جس طرح یہ مدرسے کو چلا رہے ہیں اور لوگوں کو دین کی تعلیم کی طرف راغب کر رہے ہیں ہماری دعا ہے کہ اللہ حافظ صاحب کو ان کے مقصد میں کامیاب کرے اور لوگوں میں دین کی تعلیم کا شعور اجاگر کرتے رہیں

ٹریفک ایجوکیشن ٹیم سیکٹر کوتوالی ۔۔۔۔رضوان اکرم، اخلاق احمد

☆ ☆ ☆ بسم اللہ الرحمن الرحیم ☆ ☆ ☆

صلی اللہ علی حبیبہ محمد و الہ وسلم

آج مورخہ 24-9-2008 مدرسہ جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کی زیارت کا شرف نصیب ہوا۔ جناب قبلہ حافظ خواجہ دین جماعتی کی بھی زیارت سے استفادہ کیا۔ جامعہ ہذا قبلہ پیر جماعت علی شاہ صاحب کی زندہ کرامت ہے۔ جامعہ ہذا میں مبلغ اسلام جناب چوہدری عبدالرشید نقشبندی جو کہ حالات حاضرہ کے مایہ ناز مبصر ہیں سے بھی ایمانی تقویت ملی، موصوف عاشق اسلام ہیں ان کی تحریر قلبی و روحانی زندگی کی ضامن ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب کے توسل سے ان کو اپنی عافیت میں رکھے۔ نیز ان کو مزید خدمت اسلام کے جذبہ سے نوازے۔ آمین ثم آمین

غلام حیدر

ٹیچر گورنمنٹ سٹی مسلم لیگ ہائی سکول سید مٹھا بازار لاہور

24-9-2008

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ اعزاز حاصل ہوا کہ میں اس بحثیت صدر گلبرگ لائن کلب لاہور میں ایک معمولی خادم ہوں۔ میں صرف اور صرف خدمت محفل میں شرکت کرسکا۔ میں ایک معمولی خادم ہوں۔ آج مجھے اس مدرسہ (جامعہ خلق کو اپنا مشن سمجھتا ہوں اور اس کام کیلئے کوشاں ہوں۔ آج مجھے اس مدرسہ (جامعہ اسلامیہ امیر ملت) میں شرکت کا موقع ملا اور حافظ سے مل کر بہت خوش ہوا ان کو اپنے سینہ سے علیحدہ کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں انتظامیہ کا مشکور ہوں خصوصی طور پر پیر سید منظر حسین شاہ المحترم قاری محمد اقبال جماعتی، حافظ خواجدین جماعتی نقشبندی اور سارے احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں، پیر سید منور حسین شاہ جماعتی سجادہ نشین علی پور سیداں شریف، کی معیت میں کچھ دیر بیٹھنے کا موقع ملا جو میرے لیے باعث فخر اور صد افتخار ہے

خیر اندیش

لائن عزیز احمد مغل صدر گلبرگ لائنز کلب لاہور



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میں نے آج گلبرگ لائنز کلب کے توسط سے جامعہ اسلامیہ امیر ملت سالانہ جلسہ دستار فضیلت میں شرکت کی۔ مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ آج کے مادیت پرستی کے دور میں اللہ کے دین اور اللہ کی کتاب کیلئے یہ مدرسہ بے انتہا کوشاں ہے۔ حافظ حضرات حافظ اس دنیا میں اللہ کی مخلوق کو قرآن پاک سنانے کا اہتمام کر رہے ہیں اللہ اس مدرسے کے اساتذہ کرام اور اس کی معاونت کرنیوالوں کو درجہ بدرجہ جزاء عطا کرے۔ میرے ساتھ میرے ساتھی جناب محترم خوشنود شیخ ہارون صاحب اور کلب کے صدر عزیز مغل صاحب نے شرکت کی۔ ہم سب کی جانب سے اہل مدرسہ اور تمام طلباء اور طالبات کو مبارک باد قبول ہو



محمد اشرف بھٹی



ممبر لائنز کلب گلبرگ 3 مئی 2009ء



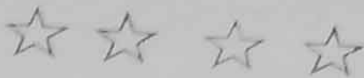
☆ ☆ ☆ ☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ☆ ☆ ☆ ☆

آج مورخہ 3 مئی 2009ء بروز اتوار بوقت 12 بجے غالباً 2 سال کے بعد ادارہ جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ لاہور میں حاضری کا اتفاق ہوا اس موقع پر جناب حافظ محمد خواجدین صاحب کی طرف سے سالانہ جلسہ دستار فضیلت کا انعقاد تھا مجھے بڑی خوشی و مسرت ہوئی کہ حافظ صاحب اور ان کے بیٹے حافظ محمد اقبال کی شب و روز کی کوششوں اور محنت کا نتیجہ ہے کہ ہر سال تقریباً 25/30 طلباء اور طالبات ادارے سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں اور حافظ صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ معذور ہونے کے باوجود ہر ایک کے پاس خود جا کر مدرسہ کیلئے احباب

سے ملتے ہیں اور مدرسہ کیلئے تعاون حاصل کرتے ہیں۔ اور اس وقت الحمد للہ جامعہ اسلامیہ اور جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کے فارغ طلباء پاکستان بھر کے علاوہ برطانیہ و یورپ کے دیگر ملکوں میں جا کر دین متین کی تبلیغ کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اور آگے سینکڑوں طلباء و طالبات کو علم دین کے زیور سے آراستہ کر رہے ہیں سب حافظ صاحب کی کوششوں کا نتیجہ صاحب کہ اللہ کریم حافظ صاحب اور عزیزم قاری محمد اقبال کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

سید منور حسین جماعتی

آستانہ عالیہ علی پور شریف 3-5-09

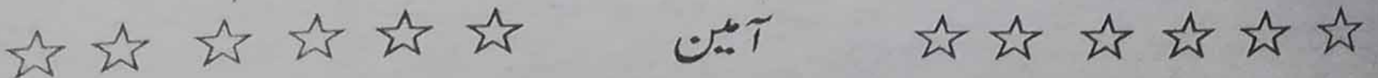






بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 27 اگست بروز جمعرات 5 رمضان المبارک کو قبل از نماز عصر عرس مبارک حضرت جگر گوشہ امیر ملت پیر سید انور حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ بڑی مسرت ہوئی ادارہ کا انتظام قابل تحسین ہے اور حضرت امیر ملت رحمۃ اللہ علیہ سے محبت کا ثبوت ہے کہ دیوانہ امیر ملت حضرت حافظ خواجدین جماعتی کا ادارہ کا بنا لینا ایک کرامت ہے کہ بینائی اور سماعت سے محروم شخص نے اتنی محنت کی کہ سینکڑوں حفاظ کرام کو سند فراغت حاصل ہوئی۔ اس موقع پر اساتذہ کرام کی محنت بھی قابل تعریف ہے۔ اور محترم محمد اقبال صاحب کی سعادت مندی اور محبت و فرمانبرداری پر اللہ کریم ان کو صلہ اور اجر عظیم عطا فرمائے



آمین

والسلام احمد حسین رضوی 27-8-2009

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 27 اگست 2009 بروز جمعرات جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ لاہور میں منعقدہ عرس مبارک کی تقریب میں شرکت کی سعادت نصیب ہوئی۔ استاذ الحفاظ دیوانۂ امیر ملت حضرت حافظ خواجدین جماعتی دامت برکاتہم العالیہ کا قائم کردہ ادارہ دیکھ کر جہاں دلی مسرت ہوئی وہیں خوشگوار حیرت بھی ہوئی کہ ایک عمر رسیدہ اور ظاہری بینائی سے محروم بزرگ دین متین اور مسلک حق اہلسنت کا اتنا کام کر رہا ہے۔ خداوند قدوس حضرت امیر ملت کے اس گلشن کو تا قیام قیامت قائم ودائم رکھے اور دیگر علماء اہلسنت کو بھی حافظ صاحب کیطرح دین متین کی خدمت میں ہمہ تن مصروف عمل رہنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

محمد طاہر تبسم قادری

خادم التدریس

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور



بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمینْ و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

آج مورخہ 12 دسمبر 2009ء کو جامعہ جماعتیہ حیات القرآن کے متعلق اپنے احساسات وخیالات کے اظہار کا حکم دیا گیا۔

الحمد للہ! جامعہ ہذا قبلہ حافظ القاری خواجدین کی سرپرستی اور نگرانی میں خاتم

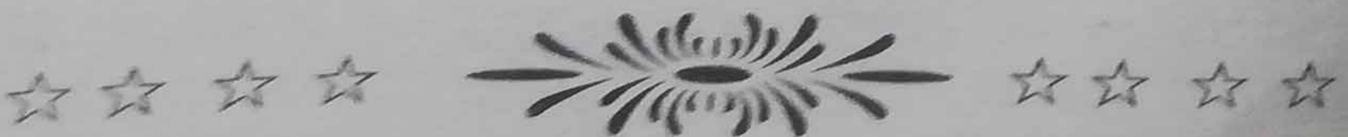
الانبیاء علیہ الصلوۃ والسلام پر نازل ہونے والی کتاب قرآن مجید کی تعلیم و تبلیغ میں دن رات مصروف ہے۔ قبلہ حافظ صاحب تن تنہا ظاہری بینائی سے معذوری کے باوجود پوری جانفشانی سے مدرسہ ہذا کا انتظام چلا رہے ہیں میری نظر میں یہ امیر ملت قبلہ عالم محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان جناب حافظ صاحب پر سایہ فگن ہے اور حضور محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ باطنی طور پر اس ادارہ کی خود سر پرستی فرما رہے ہیں۔ اور شہزادگان قبلہ محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ ظاہری طور پر اس جامعہ کی نگرانی فرما رہے ہیں۔ یہ قبلہ حافظ صاحب کی اپنے شیخ طریقت سے خصوصی محبت و الفت کا نتیجہ ہے کہ قبلہ عالم محدث علی پوری رحمۃ اللہ علیہ کی آل پاک کا بچہ بچہ حافظ صاحب پر نظر رکھتا ہے اور شفقت فرماتا ہے

دعا ہے اللہ رب العزت جامعہ ہذا کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ اور جامعہ ہذا کے تمام اساتذہ اور جملہ متعلقین و معاونین اور بالخصوص قبلہ حافظ خواجدین و صاحبزادہ حافظ القاری محمد اقبال جماعتی صاحب کو اجر عظیم عطا فرمائے

بندۂ ناچیز: محمد عثمان سیالوی

نشتر ٹاؤن داروغہ والا لاہور

16-12-2009



بسم اللہ الرحمن الرحیم

فقیر کئی مرتبہ مدرسہ جماعتیہ حیات القرآن میں حاضر ہوا حضرت حافظ خواجدین کے ساتھ فقیر کے دیرینہ تعلقات ہیں اس قدر حافظ صاحب کو مختی جانا کر سبحان اللہ۔ عذر ظاہری کے باجود انتہائی مختی نہایت محبت فرمانے والے۔ صاحب نسبہ نقشبندیہ غرق در شیخ و آستانہ شیخ ہروقت اپنے مشائخ کے گیت ان کی زبان پر جاری اللہ اس مدرسہ کو اور آستانہ عالیہ علی پور شریف کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے

☆ ☆ ☆ ☆ (آمین) ☆ ☆ ☆ ☆



احقر محمد عبداللطیف غفرلہ

خاک بوس راہ دردمنداں خادم علوم دینیہ

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ لاہور

۲۴ ذوالحج شریف ۱۴۳۰ھ

۱۲ دسمبر ۲۰۰۹ء





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ آج مورخہ 2 مئی 2010 کو دوبارہ مدرسہ جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ مدرسہ ہذا میں مولانا خواجہ دین صاحب کی خدمات کی جتنا بھی سراہا جائے کم ہے۔ ان کی شب و روز محنت سے پسماندہ علاقہ میں قرآن کی تعلیم کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ رب العزت ان کی صحت میں برکت دے۔ میں ایک دیرینہ خادم کی حیثیت سے جو بھی ممکن ہوا ان کیلئے اور اس مدرسہ کیلئے خدمت انجام دیتا رہوں گا۔ انشاء اللہ میں اپنے دوستوں اور ساتھیوں کا بھی مشکور ہوں جو کہ یہاں تشریف لائے اور اس مدرسہ کی حوصلہ افزائی فرمائی۔ لائن محترم جناب سعادت علی خان صاحب، لائن محترم جناب رانا طارق منظور صاحب، لائن ہارون سلیم صاحب کا خصوصی مشکور ہوں



شیخ خوشنود احمد
02-5-2010







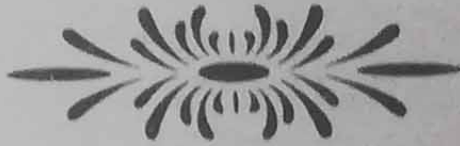
بسم اللہ الرحمن الرحیم

مورخہ 16 اگست 2010ء 5 رمضان المبارک 1431ھ بروز پیر دار العلوم جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ ٹاؤن میں بموقع عرس مبارک حضرت قبلہ سراج ملت علیہ الرحمہ حاضری کا شرف نصیب ہوا۔ جامعہ کی عمارت اور تعلیمی سرگرمیاں دیکھ کر انتہائی مسرت ہوئی۔ حضرت قبلہ حافظ خواجدین جماعتی دامت برکاتہم العالیہ کا خلوص ومحبت بھی قابل قدر ہے۔ اللہ تعالیٰ ادارہ ہذا کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ (آمین) بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وصحبہ اجمعین

حافظ عبدالستار سعیدی

جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور

16-8-2010


بسم اللہ الرحمن الرحیم

جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہرہ ٹاؤن میں حاضری کا موقع ملا بہت خوشی ہوئی انتظام دیکھ کر قبلہ حافظ خواجدین صاحب لگن کوشش کو سراہتے ہیں آج جو رونق ہے حافظ خواجدین صاحب اپنے مرشد کامل کی نظر میں منظوری نظر آتی ہے اس جامعہ کی کامیابی جو ہے وہ حضرت پیر سید محمد انور حسین رحمتہ اللہ علیہ کی خصوصی توجہ کی وجہ ہے۔

قاری محمد افضل حسن چشتی سیالوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج بروز اتوار مورخہ 24 اپریل 2011ء جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ لاہور تقریب سعید سالانہ دستار بندی زیر اہتمام حضرت حافظ خواجدین سربراہ جامعہ میں لاہور گلبرگ لائنز کلب۔ لاہور کی طرف سے لائن میاں ہارون سلیم چیئرمین قرآن مجید اکیڈمی۔ ممبر لائن محمد رفیق قریشی و ممبر لائن محمد وحید قریشی اس تقریب سعید میں شرکت کی حضرت حافظ خواجدین صاحب کی خصوصی دعوت پر شرکت کا اعزاز بخشا۔ یوں تو سب ممبروں کو شرکت کی دعوت دی تھی مگر کچھ ممبران لاہور سے باہر تھے اس لئے شرکت نہیں کر سکے۔ حافظ خواجدین کی خدمات کو بہت سراہتے ہیں جن کی زیر اثر طلباء طالبات قرآن کی تعلیم حفظ القرآن ناظرہ قرآن اور احادیث کی تعلیم ذہین اساتذہ تعلیم دے رہے ہیں۔ حافظ صاحب کی خوصی توجہ اور محنت سے شاہدرہ کے علاقہ کے طالب علموں کو دینی تعلیم دے کر معاشرہ میں اعلےٰ مقام حاصل کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال رہے۔ اور یہ جامعہ ترقی پر ترقی کرتا جائے۔ ہماری کلب بھرپور تعاون کرتی رہے گی آمین

محمد وحید قریشی

ممبر۔ لاہور گلبرگ لائنز کلب لاہور

مورخہ 24 اپریل 2011ء

محمد وحید قریشی۔ رفیق قریشی۔ ہارون سلیم

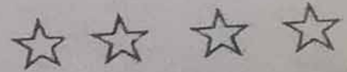


بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 24 اپریل 2011ء جامعہ اسلامیہ امیر ملت شاہدرہ بتقریب جلسہ تقسیم اسناد زیر صدارت صاحبزادہ پیر سید منور حسین جماعتی شرکت کرنے کا موقع نصیب ہوا۔ شاہدرہ بستی میں تعلیم و تربیت کا یہ ادارہ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حافظ خواجدین ایک باعمل صالح حافظ و عالم ہیں جنکی نسبت آستانہ عالیہ نقشبندیہ علی پور شریف سے مستحکم ہے حافظ خواجدین لاہور سے شاہدرہ تک تعلیم و تربیت کے ادارے کا قیام ایک عظیم کارنامہ ہے۔ اللہ تعالیٰ انکی سعی مشکور فرمائے

محمد شفیع جوش

ممبر اسلامی نظریاتی کونسل آزاد جموں کشمیر







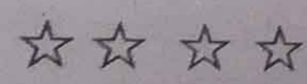
بسم اللہ الرحمن الرحیم

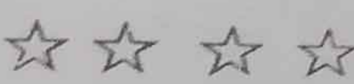
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

آج بروز منگل 10 محرالحرام ۱۴۳۳ء بمطابق 6 دسمبر 2011 بوقت 1/2/10 بجے دارالعلوم جامعہ اسلامیہ امیر ملت سراج پارک شاہدرہ ٹاؤن بخدمت اقدس درویش کامل اسلاف کی یادگار امیر ملت محدث علی پوری رحمتہ اللہ علیہ کے مرید خاص فخر الحفاظ حافظ خواجدین کی زیارت حاصل کی۔

موصوف کی دینی خدمات قابل رشک ہیں۔ باوجود نابینا ہونے کے شب و روز خدمت قرآن شریف وتحفظ ناموس رسالت ﷺ کیلئے کوشاں ہیں موصوف اخلاق محمدی کا نمونہ ہیں۔ ان کے ساتھ ان کے صاحبزادہ حافظ محمد اقبال جماعتی بھی دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صدقہ سرکارِ دو عالم ﷺ ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ امین بجاہ نبی الکریم ﷺ

احقر: خادم حسین شرقپوری

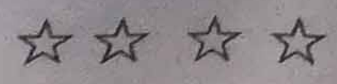




بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ سبحان و تعالیٰ جعل فوزنا و خلاصنا و فلاح البشریة کلها فقط با مثال او امر اللہ علما طریقة رسول اللہ ﷺ هذا نتبع و امر اللہ علما طریقه رسول اللہ ﷺ و فقنا اللہ مما یحب یرضی

رانا طاہر





بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اما بعد

آج مورخہ 29 اپریل 2012 بروز اتوار بوقت صبح 11 بجے دار العلوم جامعہ اسلامیہ امیر ملت شاہدرہ سراج پارک لاہور میں سالانہ جلسہ دستار فضیلت جس میں 14 حفاظ 9 قراء اور 4 طالبہ حافظہ کو سند فضیلت عطا کی جائیں گی حافظ خواجدین نقشبندی جماعتی حضرت گوہر ملت پیر سید انور حسین شاہ صاحب کے مرید ہیں اور اسلاف کی یادگار ہیں اور شب و روز خدمت قرآن و تحفظ ناموس رسالت کیلئے حافظ صاحب کی کوششیں قابل رشک اور صد تحسین ہیں کہ معذور ہونے کے باوجود حافظ صاحب صبح سے شام تک دینی مذہبی مسلکی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اور ہر سال حافظ صاحب کے دونوں مدارس سے بیسوں طلباء و طالبات فارغ التحصیل ہوتے ہیں اسی سلسلہ میں حافظ صاحب کے صاحبزادہ جناب حافظ قاری محمد اقبال جماعتی کی خدمات بھی قابل صد تحسین ہیں جو کہ ہر وقت حافظ صاحب کے ساتھ دونوں مدارس کی دیکھ بھال اور انتظام و انصرام میں مصروف عمل ہیں دعا ہے کہ اللہ کریم حافظ صاحب اور ان کے صاحبزادہ کو صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائیں اور ان کی دینی و مذہبی خدمات اور کوششوں کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرمائے آمین اور دعا ہے کہ ان مدارس سے اسی طرح ہر سال حفاظ قراء طالبات اور علماء فارغ التحصیل ہوتے رہیں اور یہ فیض اسی طرح جاری و ساری رہے آمین



سید منور حسین جماعتی



29-4-12 بوقت 12:10

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آج مورخہ 28 اپریل 2013ء میں نے مجھے پہلی مرتبہ ادارہ میں حاضری کا موقع ملا۔ منتظمین کا جوش و خروش اور لگن دیدنی تھی۔ سالانہ تقریب میں میرا ایک خاص پیغام ہے

بے عمل دل ہو تو جذبات سے کیا ہوتا ہے
دھرتی بنجر ہو تو برسات سے کیا ہوتا ہے
ہے عمل لازمی تکمیل آرزو کے لئے
ورنہ رنگین خیالات سے کیا ہوتا ہے

پروفیسر ایم اے رفرف
صدر لائن کلب گلبرگ



آج بروز جمعرات مورخہ 13-6-6 کو حافظ خواجدین صاحب کے پاس مدرسہ امیر ملت سراج پارک تشریف لایا ان سے مل کر روحانی تسکین ملی اور ایمان تازہ ہوا

محمد ریاض ملک
MNA NA-118

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج مورخہ 13-11-18 بروز پیر شام 5:30 بجے جامعہ اسلامیہ امیر ملت میں حاضری کا موقع ملا۔ حافظ خواجدین صاحب اور ان کے صاحب زادے محمد اقبال جماعتی اور اہل واعیال سے ملاقات ہوئی۔ مدرسہ دیکھ کر دل کو بہت خوشی ہوئی یہ سارا کام حافظ خواجدین جماعتی واقعی ہی دیوانہ امیر ملت اور دیوانہ پیر انور حسین ہیں۔ مدرسہ کو دیکھ کر حافظ صاحب کے کام کو دیکھ کر خوشی ہوئی۔ حافظ صاحب کے ساتھ امیر ملت حافظ پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری کی روحانی مدد حاصل ہے آستانہ عالیہ علی پور شریف سے حافظ صاحب کو بڑی محبت ہے۔ میری دعا ہے حافظ صاحب کو اور حافظ صاحب کے بیٹے اور اہلیہ کو اللہ صحت وتندرستی عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ حافظ صاحب کی اور ان کے تمام معاونین کی صحت میں مال میں اولاد میں برکت عطا فرمائے۔ آمین



آپا جی سرکار صوفیا صاحبہ
آستانہ عالیہ علی پور سیداں
18-11-13







پیغام حافظ خواجدین جماعتی

مکرمی! .... السلام علیکم ورحمۃ اللہ

دار العلوم جامعہ جماعتیہ حیات القرآن اندرون شاہ عالم گیٹ لاہور اور جامعہ اسلامیہ امیر ملت، سراج پارک، شاہدرہ ٹاؤن لاہور سالہا سال سے طلباء کو قرآن پاک حفظ، ناظرہ اور تجوید وقرأت کی تعلیم سے ان کے دلوں کو منور کر رہا ہے اور تعلیم کی تکمیل پر طلباء کو سندات دی جاتی ہیں اور ان کی دستار بندی کی جاتی ہے سالانہ جلسہ کا انعقاد کیا جاتا ہے اور صاحبزادگان آستانہ عالیہ علی پور شریف اپنے دستِ کرم سے طلباء کو سندات اور دستار بندی سے نوازتے ہیں۔ سینکڑوں طلباء قرآن پاک کی تعلیم حاصل کر کے سندات فراغت پا چکے ہیں۔

دونوں مذکورہ بالا دینی مدارس میں 11 افراد پر مشتمل عملہ مصروف عمل ہے اور اپنی ذمہ داریوں اور فرائض سے عہدہ برآہ ہو رہا ہے جامعات کے تعلیمی و انتظامی اخراجات کے علاوہ یکصد اقامتی طلباء کے قیام وطعام اور علاج معالجہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے خطیر رقم ہر سال درکار ہوتی ہے جو اہل محلہ اور آستانہ عالیہ علی پور شریف کے اور لائنز کلب ویلفیئر ٹرسٹ کے خصوصی تعاون سے پورے کئے جاتے ہیں لہٰذا عوام الناس اور معاونین اور کاروباری اداروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مالی تعاون فرمائیں۔

صدقات اور زکوٰۃ کی رقوم کی فراہمی سے اجر و ثواب اور طلباء و اساتذہ کی دعائیں حاصل کریں

ظفر دارالکتابت اینڈ پرنٹنگ پریس
شیخ ہندی سٹریٹ داتا دربار لاہور
042-37112065
042-37213571

منجانب

محمد اقبال جماعتی اساتذہ طلباء و انتظامیہ جامعہ ھذا

0302-4609774